

آیاتھا ۳۵

۴۶ سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حم۔

حَم ۱

۲۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾

۳۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے اس سے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُّعْرِضُونَ ﴿۲﴾

۴۔ کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ۔ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں انکی کوئی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا تمہارے پاس علم انبیاء میں سے کچھ ہو تو اسے پیش کرو۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۖ إِيْتُونِي بِكِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳﴾

۵۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور انکوان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَهُمْ عَنِ

دُعَا بِهِمْ غُفْلُونَ ﴿٥﴾

وَ إِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ اَعْدَاءً وَ كَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كُفَرِيْنَ ﴿٦﴾

وَ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ اٰیٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ ۚ قُلْ اِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ مِنْ اللّٰهِ شَیْئًا ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ۚ کَفٰی بِہٖ شَہِیْدًا بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ ۚ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿٨﴾

قُلْ مَا کُنْتُ بِدُعَا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا اَدْرِیْ مَا یَفْعَلُ بٰی وَلَا بِکُمْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی اِلَیَّ وَمَا اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٩﴾

قُلْ اَرَاَءَیْتُمْ اِنْ کَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ کَفَرْتُمْ بِہٖ وَ شَہَدَ شَہِیْدٌ مِّنْ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی

۶۔ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ انکے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے انکار کر دیں گے۔

۷۔ اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جبکہ وہ انکے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسکو از خود گھڑ لیا ہے۔ کہدو کہ اگر میں نے اسکو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے بچاؤ کے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اسکے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہی تو ہے بڑا نکتہ والا مہربان۔

۹۔ کہدو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ خبردار کرنا ہے۔

۱۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک کتاب کی گواہی دے چکا اور

ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۔ اور کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر یہ دین کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

۱۲۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی لوگوں کے لئے رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسکی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو خبردار کرے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔

۱۳۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو انکو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۱۴۔ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

۱۵۔ اور ہم نے انسان کو اسکے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اسکی ماں نے اسکو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ پختہ عمر کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کا

مِثْلِهِ فَأَمَّنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۖ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝

وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبَ مُوسَىٰ إِمَامًا وَ رَحْمَةً ۖ وَ هَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَ بُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

وَ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَ حَمَلُهُ وَ فِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَ بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ قَالَ رَبِّ

ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

۱۶۔ یہی لوگ ہیں جنکے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور انکے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت میں ہوں گے یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

۱۷۔ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سی قومیں مجھ سے پہلے گزر چکی ہیں۔ اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کم بخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۱۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکے بارے میں جنوں اور انسانوں کی دوسری امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الصَّادِقُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدْنِي أَنْ أَخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتْ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثَنِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ ۖ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّاَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے انکے مطابق سب کے درجے ہوں گے غرض یہ ہے کہ اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے گا۔

۲۰۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے تو کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے لطف اندوز ہو چکے سو آج تمکو ذلت کا عذاب دیا جاتا ہے یہ اسکی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اسکی کہ بدکرداری کرتے تھے۔

۲۱۔ اور قوم عاد کے بھائی ہود کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں خبردار کیا اور ان کے آگے اور پیچھے سے خبردار کرنے والے گذر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

۲۲۔ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمکو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگرچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔

وَلِكُلِّ دَرَجَةٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۚ وَ لِيُوفِّيَهُمْ
أَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۹﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ
أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿۲۰﴾

وَ اذْكُرْ أَخَا عَادٍ ۖ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ
بِالْأَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتْ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَ مِنْ خَلْفِهِ ۖ إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۲۱﴾

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَأْفِكَنَا عَنْ الْهِتِنَا ۚ فَاتِنَا
بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ پیغمبر نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔

۲۴۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل کی صورت میں انکے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جسکے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔

۲۵۔ جو ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی تھی آخر وہ ایسے ہو گئے کہ انکے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

۲۶۔ اور ہم نے ان کو ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ تو چونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اسلئے نہ تو انکے کان ہی انکے کچھ کام آ سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انکو آگھیرا۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۖ
قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۖ بَلْ هُوَ مَا
اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾

تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا
يُرَى إِلَّا مَسْكِنُهُمْ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَ
جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَ أَبْصَارًا وَ أَفِيدَةً ۖ فَمَا
أَغْنَى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا
أَفِيدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ ۖ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اے مکے والو تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار ہم نے اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

۲۸۔ تو جنکو ان لوگوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود بنایا تھا انہوں نے انکی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے۔

۲۹۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے کھنڈہ شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اسکو سننے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب پڑھنا ختم ہوا تو وہ اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ انکو خبردار کریں۔

۳۰۔ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے۔ جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

۳۱۔ اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرَىٰ وَ
صَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ
قُرْبَانًا إِلَهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۖ وَ ذَلِكَ
إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

وَ إِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ
يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۖ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا
أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ
مُنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾

قَالُوا يَقَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ
بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى
الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَ آمِنُوا بِهِ
يَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَ يُجْزِكُمْ مِّنْ
عَذَابِ الْيَمِّ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

۳۳۔ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ انکے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں کیوں نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۴۔ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے۔ تو ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم یہ حق ہے اللہ فرمائے گا کہ تم جو دنیا میں کفر کیا کرتے تھے تو اب اسکی وجہ سے عذاب کے مزے چکھو۔

۳۵۔ پس اے نبی جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور انکے لئے عذاب جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ قرآن پیغام ہے جو پہنچایا جا چکا۔ سواب وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْىٰ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدْرِ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۖ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۚ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾

فَاصْبِرْ ۖ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ ۖ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۚ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ ۖ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۚ بَلَّغٌ ۖ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٣٥﴾

آیاتھا ۳۸

۲۷ سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ ۹۵

رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ جس نے انکے گناہ دور کر دیئے اور انکی حالت سنوار دی۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَمِنُوا بِمَا نَزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّهِمْ ۖ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ
بَالَهُمْ ﴿٢﴾

۳۔ یہ اعمال کی بربادی اور اصلاح حال اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ
وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ
كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾

۴۔ پس جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو انکی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب انکو خوب قتل کر چکو تو جو زندہ پکڑے جائیں انکو مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھ کو چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر یہاں تک

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبُ
الرِّقَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَتَخْتَمُوهُمْ فَشُدُّوا
الْوَتَاقَ ۖ فَمَا مِمَّا بَعْدُ وَ إِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ

کہ فریق مقابل لڑائی کے ہتھیار رکھ دے یہ حکم یاد رکھو اور اگر اللہ چاہتا تو اور طرح سے ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انکے اعمال کو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

۵۔ بلکہ انکو سیدھے رستے پر چلانے گا اور انکی حالت درست کر دے گا۔

۶۔ اور انکو بہشت میں جس سے انکو پہلے سے واقف کر دیا ہے داخل کرے گا۔

۷۔ اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمکو ثابت قدم رکھے گا۔

۸۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے ہلاکت ہے۔ اور اللہ انکے اعمال کو برباد کر دے گا۔

۹۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اسکو ناپسند کیا تو اللہ نے انکے اعمال اکارت کر دیئے۔

۱۰۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو بھی ہوگا۔

تَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ ۙ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۖ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۖ

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۖ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَا لَهُمْ وَ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۖ

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۖ

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۖ

۱۱۔ یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

۱۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو اللہ بہشتوں میں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

۱۳۔ اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جنکے باشندوں نے تمہیں وہاں سے نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تمہیں ہم نے انکو برباد کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

۱۴۔ بھلا جو شخص اپنے پروردگار کی مہربانی سے کھلے رستے پر چل رہا ہو وہ انکی طرح ہو سکتا ہے جنکے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔

۱۵۔ وہ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بونہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَّ اَنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَّ عَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ يَأْكُلُوْنَ كَمَا تَأْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوٰى لَهُمْ ﴿١٢﴾

وَ كَاَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْ اَخْرَجْتِكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهِ كَمَنْ زُوِيَ لَهُ سُوْءُ عَمَلِهٖ وَاَتَّبَعُوْا اَهْوَاءَهُمْ ﴿١٤﴾

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۖ فِيْهَا ۙ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اَسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّدٰى

والوں کے لئے سراسر لذت ہے اور صاف شدہ شہد کی نہیں ہیں اور وہاں انکے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور انکے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ پرہیزگار انکی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جنکو کھوتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو انکی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

۱۶۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب کچھ سنتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم دین دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ بھلا انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ میں جنکے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔

۱۷۔ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں انکو وہ مزید ہدایت بخشتا ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔

۱۸۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کی راہ دیکھتے ہیں کہ ناگماں ان پر واقع ہو سو اسکی نشانیاں سامنے آچکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آنازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی؟

لِّلشَّارِبِينَ ۚ وَأَنهَرُ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی ۖ وَ لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ سُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿١٥﴾

و مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَنفَا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾

و الَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَ اتَّهَمُ تَقْوَاهُمْ ﴿١٧﴾

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَإِنِّي لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ﴿١٨﴾

۱۹۔ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے قصور کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھکانے سے واقف ہے۔

۲۰۔ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ جہاد سے متعلق کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی واضح احکام والی سورت نازل ہو اور اس میں جنگ کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو رہی ہو سوائے ان کے لئے خرابی ہے۔

۲۱۔ خوب کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے پھر جب جہاد کی بات پہنچے ہو گھنٹے تو اگر یہ لوگ اللہ سے بچے رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔

۲۲۔ سوائے منافقو عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

۲۳۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان کے کانوں کو بہرا اور انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلِّبَكُمُ وَمَثُوبَكُمُ ۖ

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذِكْرُ فِيهَا الْقِتَالِ ۚ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ

طَاعَةٌ ۚ وَ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقْطِعُوا أَرْحَامَكُمْ ۚ

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۚ

۲۴۔ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا انکے دلوں پر قفل پڑے ہیں۔

۲۵۔ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر گئے شیطان نے یہ کام انکو اچھا کر کے دکھایا۔ اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔

۲۶۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ انکے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

۲۷۔ تو اس وقت ان کا کیا حال ہو گا جب فرشتے انکی جان نکالیں گے اور انکے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

۲۸۔ یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اسکی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی انکے اعمال کو برباد کر دیا۔

۲۹۔ کیا وہ لوگ جتنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ انکے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟

۳۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تلوک دکھا بھی دیتے اور تم انکو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں انکے انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے اور اللہ تمہارے

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۖ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۖ وَآمَلُوا لَهُمْ ﴿٢٥﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۖ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۖ وَ

اللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ
مِنْكُمْ وَ الصَّابِرِينَ ۚ وَ نَبْلُوَ

أَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَ شَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الْهُدَىٰ ۚ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَ سَيُحْبِطُ

أَعْمَالُهُمْ ﴿۳۲﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا
الرَّسُولَ وَ لَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ
لَهُمْ ﴿۳۴﴾

فَلَا تَهِنُوا وَ تَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۖ وَ أَنْتُمْ
الْأَعْلَوْنَ ۖ وَ اللَّهُ مَعَكُمْ وَ لَن يَزِيدَكُمْ
أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

اعمال سے واقف ہے۔

۳۰۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں انکو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں۔

۳۱۔ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا۔

۳۲۔ مومنو! اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

۳۳۔ جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ انکو ہرگز نہیں بخشے گا۔

۳۴۔ تو مسلمانو! تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور ضائع نہیں کرے گا۔

۳۶۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمکو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا۔

۳۷۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کر کے رہے۔

۳۸۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ ط وَ إِن تُوْمِنُوا وَ تَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَ لَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

إِن يَسْأَلْكُمْ مَوْلَاهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخُلُوا وَ يُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾

هَآنَتُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ ۚ وَ مَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلْ عَنْ نَفْسِهِ ط وَ اللَّهُ الْغَنِيُّ وَ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۚ وَ إِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۖ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

ج ۲
۸

رکوعاتھا ۴

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۝۱۱

آیاتھا ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے نبی ہم نے تمکو فتح دی فتح بھی کھلی اور واضح۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾

۲۔ تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی کوتاہیاں بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تلو سیدھے رستے چلاتا رہے۔

۳۔ اور تاکہ اللہ تمہاری بھرپور مدد کرے۔

۴۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی تاکہ انکے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۵۔ یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان سے انکے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔

۶۔ اور اس لئے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور انکے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

وَ يَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿٣﴾

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ط وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ط وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ط وَ كَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٥﴾

وَ يُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَ الْمُنَافِقَاتِ وَ الْمَشْرِكِينَ وَ الْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ط عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ج وَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ أَعَدَّ لَهُمْ

جَهَنَّمَ ط وَ سَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦﴾

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ط وَ كَانَ

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٧﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَ

نَذِيرًا ﴿٨﴾

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ تَعَزَّزُوا وَ

تَوَقَّرُوا ط وَ تُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَ آصِيلًا ﴿٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ط

يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ءَ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا

يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ ءَ وَ مَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ

عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

شَغَلْتْنَا أَمْوَالَنَا وَ أَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ءَ

يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ط

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ

بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط بَلْ كَانَ

۷۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۸۔ اے نبی ہم نے تمکو احوال بتانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۹۔ تاکہ مسلمانو تم لوگ اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان رکھو اور اسکی مدد کرو اور اسکی تعظیم کرو۔ اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

۱۰۔ اے نبی جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

۱۱۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہمکو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے لئے اللہ سے بخش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر اللہ تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے کوئی

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَ
الْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَلِكَ
فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنًّا سَوْءًا ۖ
وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا
أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَكَانَ
اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٤﴾

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى
مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۖ قُلْ لَنْ
تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ
فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۖ بَلْ كَانُوا لَا
يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾

نہیں بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔

۱۲۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور
مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی
کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم
ہوئی۔ اور اسی وجہ سے تم نے برے برے خیال کئے
اور آخر کار تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

۱۳۔ اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو
ہم نے ایسے کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔

۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ
جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے
والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ جب تم لوگ مال غنیمت لینے چلو گے تو جو لوگ
پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے
کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول
کو بدل دیں۔ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل
سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر
کہیں گے نہیں تم تو ہم سے حد کرتے ہو بات یہ ہے
کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّعُونَ
إِلَى قَوْمِ أُولَىٰ بِأَسْ شَدِيدِ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ
يُسَلِّمُونَ ۚ فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا
حَسَنًا ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾

۱۶۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم
جلد ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ جنگ کے لئے
بلالے جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا
وہ ہار مان لیں گے اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمکو اچھا بدلہ
دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو
وہ تمکو بڑی تکلیف کی سزا دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ
حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ ۖ وَمَنْ
يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ
عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾

۱۷۔ نہ تو اندھے پر سختی ہے سفر جنگ سے پیچھے رہ
جانے میں اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر سختی ہے۔ اور جو
شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اسکو
بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں
اور جو روگردانی کرے گا وہ اسے دردناک عذاب دے
گا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي
قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ
أَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾

۱۸۔ اے پیغمبر جب مومن تم سے اس درخت کے
نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو
صدق و غلوں انکے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر
لیا تو ان پر تسکین نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت
کی۔

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ
عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾

۱۹۔ اور بہت سی غنیمتیں وہ آئندہ بھی حاصل کریں
گے۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا
فَعَجَلْ لَكُمْ هَذِهِ وَ كَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ
عَنكُمْ ۚ وَ لَتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَ
يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم انکو حاصل کرو گے پھر اس نے یہ غنیمت تمہیں جلدی سے دلوا دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے اللہ کی قدرت کا نمونہ بن جائے اور وہ تلو سیدھے رستے پر چلائے۔

وَ أُخْرٰی لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ
بِهَا ۖ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور کچھ اور غنیمتیں دے گا جن پر تم قدرت نہیں رکھتے۔ اور وہ اللہ ہی کی قدرت میں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَوْ قُتِلَکُمُ الدّٰیْنِ کَفَرُوْا وَلَوْ اِلَّا اَدْبَارُ
ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ وِلَیًّا وَلَا نَصِیْرًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ مددگار۔

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَ لَنْ
تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ یہی اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

وَ هُوَ الَّذِیْ کَفَّ اَیْدِیْہُمْ عَنْکُمْ وَ
اَیْدِیْکُمْ عَنْہُمْ بِبَطْنِ مَّکَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ
اَظْفَرْکُمْ عَلَیْہُمْ ۖ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

۲۴۔ اور وہی تو ہے جس نے تلو ان کافروں پر فتناب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں انکے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

بَصِیْرًا ﴿۲۴﴾

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ
يَبْلُغَ مَحِلَّهُ^ط وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَ
نِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ
فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ^ج
لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ^ح لَوْ
تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى
رَسُولِهِ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَلَزَمَهُمْ كَلِمَةً
التَّقْوَى وَ كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَ أَهْلَهَا^ط وَ
كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

۳
ع
۱۱

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ^ج
لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
أَمِنِينَ^{لَا} مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَ مُقَصِّرِينَ^{لَا}

۲۵۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمکو مسجد حرام
سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے
رکے رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ
ہوتیں جنکو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم انکو پامال کر دیتے
تو تمکو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔
تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح رہتی مگر تاخیر اس لئے ہوئی
کہ اللہ اپنی رحمت میں جنکو چاہے داخل کر لے۔ اور اگر
دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جوان میں کافر تھے
انکو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔

۲۶۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد
بھی جاہلیت کی۔ تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر
اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور انکو پرہیزگاری کی
بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور
اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۲۷۔ بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب
دکھایا تھا۔ کہ تم ان شاء اللہ مسجد حرام میں اپنے سر
منڈوا کر یا اپنے بال ترشوا کر امن و امان سے داخل ہو
گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں

جانتے تھے اللہ کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد ایک فتح عطا فرمائی۔

۲۸۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی کتاب اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اسکو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ثابت کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

۲۹۔ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل اے دیکھنے والے تو انکو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرتِ سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں انکے یہی اوصاف تورات میں ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں۔ وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اسکو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلانے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

لَا تَخَافُونَ ۚ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٨﴾

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ ﴿٢٩﴾

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۚ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۖ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۚ ﴿٣٠﴾

آیاتھا ۱۸

۴۹ سُورَةُ الْحُجُرَاتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶

رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ مومنو! کسی بات کے جواب میں اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾

۲۔ اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اسی طرح ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تلو خیر بھی نہ ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾

۳۔ جو لوگ اللہ کے پیغمبر ﷺ سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل کو تقویٰ کے لئے جانچ لیا ہے۔ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾

۴۔ اے نبی ﷺ جو لوگ تلو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

۵۔ اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر انکے پاس آتے تو یہ انکے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۔ مومنو! اگر کوئی گناہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تمکو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

۷۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ﷺ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کما مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو عزیز بنا دیا اور اسکو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تمکو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔

۸۔ یعنی اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۹۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿٦﴾

وَاعْلَمُوا أَن فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۖ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشْدُونَ ﴿٧﴾

فَضَلَّا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ

جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

تَفِئَۃً اِلٰی اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاَتَتْ فَاصْلِحُوْۤا
بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْۤا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹

۱۰۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ ۚ فَاصْلِحُوْۤا
بَيْنَ اَخْوِيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰

۱۱۔ مومنو! مرد مردوں سے تمسخر نہ کریں ممکن ہے جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے وہ جن کا مذاق اڑا رہی ہیں ان سے اچھی ہوں۔ اور لہنوں کو آپس میں عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو لوگ توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ
قَوْمٍ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْۤا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا
نِسَآءٍ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا
تَنَابَزُوْۤا بِالْاَلْقَابِ ۚ بِئْسَ الْاَسْمُ الْفُسُوْۤقُ
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱

۱۲۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اجْتَنِبُوْۤا كَثِيْرًا مِّنَ
الظَّنِّ ۚ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْۤا
وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ اَيُّحِبُّ

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر رکھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۳۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے سب سے خبردار ہے۔

۱۴۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہدو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں۔

أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ ﴿١٢﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَىٰكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ ان سے کہو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

۱۷۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہدو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو۔

۱۸۔ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ^ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ^ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾

يَمْنُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا^ط قُلْ لَا تَمْنُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ^ع بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَيْكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ^ط وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿١٨﴾ بِمَا تَعْمَلُونَ^ع

۲
۱۳

رکوعاتھا ۳

۵۰ سُورَةُ ق مَكِّيَّةٌ ۳۲

آیاتھا ۲۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ق۔ قرآن مجید کی قسم کہ تم پیغمبر ہو۔

۲۔ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک خبردار کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے۔

۳۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو پھر زندہ ہوں گے؟ یہ زندہ ہونا عقل سے بعید ہے۔

ق^ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿١﴾

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٢﴾

إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا^ع ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ﴿٣﴾

منزل ۷

۴۔ انکے جسموں کو زمین جتنا کھا کھا کر کم کرتی جاتی ہے بلکہ معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے۔

۵۔ بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ جب انکے پاس دین حق آپہنچا تو انہوں نے اسکو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں۔

۶۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اسکو کیسے بنایا اور سجایا اور اس میں کوئی شگاف تک نہیں۔

۷۔ اور زمین کو دیکھو اسے ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔

۸۔ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔

۹۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اگلے اور کھیتی کا اناج۔

۱۰۔ اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جنکا گاجھا تہ بہ تہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ یہ سب کچھ بندوں کو روزی دینے کے لئے کیا ہے اور اس پانی سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا بس اسی طرح قیامت کے روز نکل پڑنا ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ
عِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ﴿۳﴾

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ
مَّرِيحٍ ﴿۴﴾

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ
بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿۵﴾

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَ
أَثْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿۶﴾

تَبَصَّرَةٌ وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿۷﴾

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبْرَكًا فَأَنْبَتْنَا
بِهِ جَنَّتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿۸﴾

وَالنَّخْلَ بَسَقَتْ لَهَا طَلْعُ نَضِيدٍ ﴿۹﴾

رَزَقًا لِلْعِبَادِ ۖ وَ أَحْيَيْنَا بِهِ بَلَدَةً مَيِّتًا ط
كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود والے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔

۱۳۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

۱۴۔ اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم۔ غرض ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری دھکی بھی پوری ہو کر رہی۔

۱۵۔ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۶۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم تو رگ جان سے بھی زیادہ اسکے قریب ہیں۔

۱۷۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔

۱۸۔ کوئی بات اسکی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اسکے پاس لکھ لینے کو تیار رہتا ہے۔

۱۹۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ أَصْحَابُ الرَّسِّ
وَ ثَمُودُ ﴿١٢﴾

وَ عَادُ وَ فِرْعَوْنُ وَ إِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾

وَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَ قَوْمُ ثَبَعٍ ط كُلُّ
كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدُ ﴿١٤﴾

أَفَعَيَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ط بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ
مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسَّوْسُ
بِهِ نَفْسُهُ ع وَ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبَلٍ
الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَ عَنِ
الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ
عَتِيدٌ ﴿١٨﴾

وَ جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ط ذَلِكَ مَا
كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی دھمکی کا دن ہے۔

۲۱۔ اور ہر شخص ہمارے سامنے اس حال میں آئے گا کہ ایک فرشتہ اسکے ساتھ ہانکنے والا ہو گا اور ایک اسکے اعمال کی گواہی دینے والا۔

۲۲۔ یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

۲۳۔ اور اس کا ہم نشین فرشتہ کہے گا کہ یہ اعمال نامہ میرے پاس تیار ہے۔

۲۴۔ حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔

۲۵۔ جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہ نکالنے والا تھا۔

۲۶۔ جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اسکو سخت عذاب میں ڈال دو۔

۲۷۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھڑکا ہوا تھا۔

۲۸۔ اللہ کہے گا کہ میرے حضور میں ردّو کہ نہ کرو۔ میں تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکا تھا۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ط ذَلِكِ يَوْمَ الْوَعِيدِ ﴿٢٠﴾

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَ شَهِيدٌ ﴿٢١﴾

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾

الْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾

مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيهِ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ

لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٦﴾

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَ تَقُولُ

هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ﴿٢٧﴾

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٢٨﴾

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٢٩﴾

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَ جَاءَ بِقَلْبٍ

مُنِيْبٍ ﴿٣٠﴾

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ط ذَلِكِ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٣١﴾

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٢﴾

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ط هَلْ مِنْ

مَّحِيصٍ ﴿٣٣﴾

۲۶۔ میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۳۰۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

۳۱۔ اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی کہ ان سے مطلق دور نہ ہوگی۔

۳۲۔ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا یعنی ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے۔

۳۳۔ جو رحمن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

۳۴۔ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

۳۵۔ وہاں جو چاہیں گے انکے لئے حاضر ہو گا اور ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے۔

۳۶۔ اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ لوگ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے پھر وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

۳۷۔ جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اسکے لئے اس میں نصیحت ہے۔

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہمو ذرا بھی تھکن نہیں ہوئی۔

۳۹۔ تو جو کچھ یہ کفار بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۴۰۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اسی کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

۴۱۔ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا۔

۴۲۔ جس دن لوگ ایک زور کی آواز یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہوگا۔

۴۳۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٍ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۖ وَ مَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ﴿٣٨﴾

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾

وَ اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۖ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ اس طرح سے جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔

۴۵۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو میرے عذاب کی دھمکی سے ڈرے اسکو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو۔

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۖ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿۴۴﴾

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۚ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ﴿۴۵﴾

۳
۴۶
۱۷

۳ رکوعاتھا

۵۱ سُورَةُ الدَّرِیْتُ مَكِّيَّةٌ ۶۷

۶۰ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

۲۔ پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔

۳۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

۴۔ پھر اس چیز کو یعنی بارش کو تقسیم کرتی ہیں۔

۵۔ کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔

۶۔ اور انصاف کا دن ضرور واقع ہوگا۔

۷۔ اور آسمان کی قسم جس میں کھرتے ہیں۔

وَالدَّرِیْتُ ذَرَوًا ۙ ﴿۱﴾

فَالْحِمْلُتِ وَقُرًّا ۙ ﴿۲﴾

فَالْجَرِیْتُ یُسْرًا ۙ ﴿۳﴾

فَالْمُقْسِمَتِ أَمْرًا ۙ ﴿۴﴾

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۙ ﴿۵﴾

وَإِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ۙ ﴿۶﴾

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ ﴿۷﴾

منزل <

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾

يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ أَفَكَ ﴿٩﴾

قُتِلَ الْخَرِصُونَ ﴿١٠﴾

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ﴿١١﴾

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٢﴾

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ﴿١٣﴾

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۖ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٤﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾

أَخَذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ

ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿١٧﴾

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿١٨﴾

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَ

الْمَحْرُومِ ﴿١٩﴾

۸۔ کہ اے اہل مکہ تم ایک اختلاف والی بات میں
پڑے ہوئے ہو۔

۹۔ اس سے یعنی عقیدہ آخرت سے وہی پھرتا ہے جو
اللہ کی طرف سے پھیرا جائے۔

۱۰۔ اُکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

۱۱۔ جو نیجری میں بھولے ہوئے ہیں۔

۱۲۔ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟

۱۳۔ وہ دن ہوگا جب انکو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

۱۴۔ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس
کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۱۵۔ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۱۶۔ اور جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا انہیں
لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں
کرتے تھے۔

۱۷۔ رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

۱۸۔ اور صبح کے اوقات میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

۱۹۔ اور انکے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں
دونوں کا حق ہوتا ہے۔

وَفِی الْأَرْضِ آیٰتٌ لِّلْمُوقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَفِیْٓ أَنفُسِكُمْ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور خود تمہاری جانوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوعَدُونَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ الْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقُّ مِثْلٍ

۲۳۔ تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ اے نبی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز ممانوں کی خبر پہنچی ہے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ إِبْرٰهِیْمَ

الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ جب وہ انکے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا دیکھا تو ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَیْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ ۭ

قَوْمٌ مُّٰنِكِرُونَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا لائے۔

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿۲۶﴾

۲۷۔ اور کھانے کے لئے انکے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟

فَقَرَّبَهُ إِلَیْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿۲۷﴾

۲۸۔ اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور انکو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت سنائی۔

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَ

بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾

فَاقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا
وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾

قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ
الْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾

فَاخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ
الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾

وَ فِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿٣٧﴾

فَتَوَلَّىٰ بِرْكَانِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٨﴾

۲۹۔ تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر
کہنے لگیں کہ ایک تو میں بڑھیا اوپر سے بانجھ۔

۳۰۔ انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا
ہے وہ بیشک صاحب حکمت ہے خبردار ہے۔

۳۱۔ ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام کیا
ہے؟

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے
ہیں۔

۳۳۔ تاکہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔

۳۴۔ جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے
پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

۳۵۔ پس وہاں جتنے مومن تھے انکو ہم نے نکال لیا۔

۳۶۔ پھر اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا
مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

۳۷۔ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم
نے انکو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔

۳۸۔ تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور
کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔

۴۰۔ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور انکو سمندر میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا۔

۴۱۔ اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر ناملبارک ہوا چلائی۔

۴۲۔ وہ جس چیز پر چلتی اسکو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔

۴۳۔ اور قوم ثمود کے حال میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔

۴۴۔ پس انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو انکو کرکڑ نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

۴۵۔ پھر نہ تو وہ کھڑے رہنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے۔

۴۶۔ اور اس سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

۴۷۔ اور آسمان کو ہم ہی نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کو ہر طرح کی قدرت ہے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلَیْمٌ ﴿۲۰﴾

وَ فِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَاقِیْمَ ﴿۲۱﴾

مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۲۲﴾

وَ فِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰی حَیْنٍ ﴿۲۳﴾

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصُّعِقَةُ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۲۴﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۲۵﴾

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾

وَ السَّمٰوٰتِ بَنَیْنَهَا بِاَیْدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَقَرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنَّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ تو تم لوگ اللہ کی طرف دوڑ چلو میں اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۖ إِنَّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو پیغمبر آتا تو وہ بھی اسکو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔

أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ قَبْضِ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ تو اے نبی ان سے منہ موڑ لو۔ تمکو ہماری طرف سے ملامت نہ ہوگی۔

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

۵۷۔ میں ان سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُوا ۚ

۵۸۔ اللہ ہی تو سبکو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۚ

۵۹۔ سو کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح انکے ساتھیوں کی نوبت تھی تو انکو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ۚ

۶۰۔ پھر جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ۚ

۲۰

رکوعاتھا ۲

۵۲ سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ ۶

آیاتھا ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کوہ طور کی قسم۔

۲۔ اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

۳۔ کشادہ ورق میں۔

۴۔ اور آباد گھر کی۔

۵۔ اور انہی چھت کی۔

وَالطُّورِ ۙ

وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ ۙ

فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ ۙ

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۙ

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۙ

منزل ۷

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝

مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝

وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝

فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

الَّذِينَ هُمْ فِي حَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝

يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ نَارٍ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝

هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا ۚ سَوَاءٌ

عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ۝

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ۝

۶۔ اور جوش مارتے سمندر کی۔

۷۔ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

۸۔ اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

۹۔ جس دن آسمان لرزنے لگے لکپکا کر۔

۱۰۔ اور پہاڑ سچ مچ اڑنے لگیں۔

۱۱۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

۱۲۔ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۳۔ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔

۱۴۔ اور کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

۱۵۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا۔

۱۶۔ اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے یہ ان ہی کا نیکو بدلہ مل رہا ہے۔

۱۷۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فَكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ وَفَّاهُمْ رَبُّهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿١٨﴾

۱۸۔ جو کچھ انکے پروردگار نے انکو بخشا اسکی وجہ سے وہ خوشحال ہو گئے۔ اور انکے پروردگار نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔

كُلُوا وَ اشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

۱۹۔ کھا جائے گا کہ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۚ وَ زَوَّجْنَاهُمْ
بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ تختوں پر جو برابر برابر بٹھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم انکی بیویاں بنا دیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ
الْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَا أَلَتْنَاهُمْ مِّنْ
عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ
رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾

۲۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی راہ ایمان میں انکے پیچھے چلی۔ ہم انکی اولاد کو بھی انکے درجے تک پہنچا دیں گے اور انکے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔

وَ أَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَ لَحْمٍ مِّمَّا
يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو انکا جی چاہے گا ہم انکو عطا کریں گے۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَ لَا
تَأْتِيهِمْ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ وہاں وہ جام شراب کی چھینا جھپٹی کریں گے جسکے پینے سے نہ کوئی لغو بات ہوگی نہ کوئی گناہ کا کام۔

وَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ
مَّكَنُونٌ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ اور نوجوان خدمتگار جو ایسے ہوں گے جیسے چھپائے ہوئے موتی جو انکے آس پاس پھریں گے۔

۲۵۔ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔

۲۶۔ کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں اللہ سے ڈرتے رہتے تھے۔

۲۷۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور دوزخ کی گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچا لیا۔

۲۸۔ اس سے پہلے ہم اسے پکارا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۹۔ تو اے پیغمبر تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

۳۰۔ کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اسکے لئے زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں۔

۳۱۔ کہدو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۳۲۔ کیا انکی عقلیں انکو یہی سکھاتی ہیں۔ یا یہ لوگ میں ہی شریر۔

۳۳۔ کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔

وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَ وَقِنَا عَذَابَ
السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ
الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَ
لَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ
الْمُنُونِ ﴿٣٠﴾

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ
الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ
طَاغُونَ ﴿٣٢﴾

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اگر یہ سچے ہیں تو یہ بھی ایسا کلام بنا لائیں۔

فَلْيَاثُوا بِحَدِيثِ مَثَلَةٍ إِنْ كَانُوا

صَادِقِينَ ۝۳۳

۳۵۔ کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ اپنے آپکو خود پیدا کرنے والے ہیں۔

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمْ

الْخَلْقُونَ ۝۳۵

۳۶۔ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔

أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَلْ لَا

يُوقِنُونَ ۝۳۶

۳۷۔ کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں۔ یا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ

الْمُصَيِّرُونَ ۝۳۷

۳۸۔ یا انکے پاس کوئی سیرہی ہے جس پر چڑھ کر آسمان سے باتیں سن آتے ہیں تو جو سن کر آتا ہے وہ کھلی سند لیکر آئے۔

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۚ فَلْيَأْتِ

مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ۝۳۸

۳۹۔ کیا اللہ کی توہوں بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے۔

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمْ الْبَنُونَ ۝۳۹

۴۰۔ اے پیغمبر کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ

مُثْقَلُونَ ۝۴۰

۴۱۔ یا انکے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ لیتے ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝۴۱

۴۲۔ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں۔

۴۳۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تو ان کے شریک بنانے سے پاک ہے۔

۴۴۔ اور اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ ایک تہ بہ تہ بادل ہے۔

۴۵۔ پس انکو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس روز کا سامنا کر لیں جس میں یہ بیہوش کر دیئے جائیں گے۔

۴۶۔ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ انکو کہیں سے مدد ہی ملے گی۔

۴۷۔ اور ظالموں کے لئے اسکے سوا اور بھی عذاب ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

۴۸۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔

۴۹۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اسکی تسبیح کیا کرو۔

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٢٢﴾

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۖ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٢٤﴾

فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٢٥﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٢٦﴾

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢٨﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٢٩﴾

آیاتھا ۲۲

۵۳ سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳

رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝۱

۲۔ کہ تمہارے رفیق یعنی ہمارے نبی نہ رستہ بھولے
میں نہ بھٹکے ہیں۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝۲

۳۔ اور نہ یہ خواہش نفس سے کچھ بولتے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝۳

۴۔ یہ قرآن تو ایک وحی ہے جو انکی طرف بھیجی جاتی
ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝۴

۵۔ انکو نہایت قوت والے نے سکھایا۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝۵

۶۔ یعنی جبرائیل نے جو طاقتور میں پھر وہ پوری طرح
بیٹھے۔

ذُومِرَّةٍ ۝۶ فَاسْتَوَىٰ ۝۷

۷۔ جبکہ وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے۔

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝۷

۸۔ پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آگئے۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ۝۸

۹۔ تو وہ دوکان کے فاصلے پر ہو گئے یا اس سے بھی
کم۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝۹

۱۰۔ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا سو
بھیجا۔

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝۱۰

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى ﴿١١﴾

۱۱۔ جو کچھ انہوں نے دیکھا انکے دل نے اسکو جھوٹ نہ جانا۔

أَفْتُمِرُّونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَى ﴿١٢﴾

۱۲۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور انہوں نے اسکو یعنی جبریل کو ایک اور بار بھی اترتے دیکھا ہے۔

عِندَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ﴿١٤﴾

۱۴۔ سدرۃ المنتہی کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ﴿١٥﴾

۱۵۔ اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی بہشت ہے۔

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى ﴿١٦﴾

۱۶۔ جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى ﴿١٧﴾

۱۷۔ ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾

۱۸۔ انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَّ وَالْعُزَّىٰ ﴿١٩﴾

۱۹۔ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔

وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْآخْرَىٰ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ اور تیسری مورتی یعنی منات کو۔

الْكُمِّ الدَّكْرُ وَلَهُ الْإِنْشَىٰ ﴿٢١﴾

۲۱۔ مشر کو! کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہوں اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔

تِلْكَ إِذَا قَسَمَهُ ضَيْزَىٰ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔

۲۳۔ وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے تو انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال و گمان اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ انکے پروردگار کی طرف سے انکے پاس ہدایت آچکی ہے۔

۲۴۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟

۲۵۔ سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

۲۶۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جنکی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند بھی کرے۔

۲۷۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

۲۸۔ حالانکہ انکو اسکی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال و گمان پر چلتے ہیں جبکہ خیال و گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

۲۹۔ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَ
أَبَاؤُكُمْ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۖ إِنَّ
يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ
وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَى ۖ

أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمْنَىٰ ۖ

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۚ

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي
شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ۖ

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيَسْمُؤْنَ
الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةً الْأُنثَىٰ ۖ

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنَّ يَتَّبِعُونَ
إِلَّا الظَّنَّ ۚ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ
شَيْئًا ۖ

فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ ۖ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ
يُرد إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۖ

۳۰۔ انکے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔

۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے انکو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں انکو نیک بدلہ دے۔

۳۲۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تمکو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپکو پاک صاف نہ بتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

۳۳۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

۳۴۔ اور تھوڑا سا دیا پھر ہاتھ روک لیا۔

۳۵۔ کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ
بِمَن اهْتَدَى ۚ

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ
يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۚ

الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبِيْرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ
اِلَّا اللَّمَمَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۖ هُوَ
أَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا اَنْشَاكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
وَ اِذَا اَنْتُمْ اَحْيَآءُ فِيْ بُطُوْنِ اُمّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا
تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ اَعْلَمُ بِمَن
اتَّقٰی ۚ

اَفَرَأَيْتَ الَّذِيْ تَوَلٰٓى

وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْثٰى ۚ

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۚ

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى ﴿۲۱﴾

وَأَبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ﴿۲۲﴾

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿۲۳﴾

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿۲۴﴾

وَأَنْ سَعْيُهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿۲۵﴾

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفَىٰ ﴿۲۶﴾

وَأَنْ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ﴿۲۷﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿۲۸﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿۲۹﴾

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ

الْأُنثَىٰ ﴿۳۰﴾

مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿۳۱﴾

وَأَنْ عَلَيْهِ النَّشْأَةُ الْأُخْرَىٰ ﴿۳۲﴾

۳۱۔ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں انکی اسکو خبر نہیں پہنچی۔

۳۲۔ اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے حق طاعت و رسالت پورا کیا۔

۳۳۔ وہ یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۳۴۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکے لئے وہ محنت کرتا ہے۔

۳۵۔ اور یہ کہ اسکی محنت کا جائزہ لیا جائے گی۔

۳۶۔ پھر اسکو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۳۷۔ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

۳۸۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

۳۹۔ اور یہ کہ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

۴۰۔ اور یہ کہ وہی دونوں جوڑے یعنی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے۔

۴۱۔ یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے۔

۴۲۔ اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ اٹھانا اسی کا ذمہ ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَ أَقْنَىٰ ۖ

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَىٰ ۖ

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۖ

وَتَمُودًا فَمَا أَبْقَىٰ ۖ

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ

أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۖ

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۖ

فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۖ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۖ

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۖ

أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ ۖ

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۖ

أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۖ

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۖ

۴۸۔ اور یہ کہ وہی دو لہتمند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے۔

۴۹۔ اور یہ کہ وہی شعری نامی تارے کا بھی مالک ہے۔

۵۰۔ اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا۔

۵۱۔ اور تمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

۵۲۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

۵۳۔ اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

۵۴۔ پھر ان پر جو چیز چھا گئی سو چھا گئی۔

۵۵۔ تو اے انسان تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔

۵۶۔ یہ پیغمبر بھی پہلے کے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔

۵۷۔ آنے والی یعنی قیامت قریب آپہنچی۔

۵۸۔ اس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔

۵۹۔ اے کافر و کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔

۶۰۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَأَنْتُمْ سَمِدُونَ ﴿٢١﴾

السجدة
﴿٢٢﴾

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ﴿٢٢﴾

۶۱۔ اور تم غفلت میں پڑے ہو۔

۶۲۔ تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

آیاتھا ۵۵

۵۴ سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷

رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿٢٣﴾

۲۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک پہلے سے چلا آتا جادو ہے۔

وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعَرِّضُوا وَ يَقُولُوا سِحْرٌ

مُسْتَمِرٌّ ﴿٢٤﴾

۳۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

وَ كَذَّبُوا وَ اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَ كُلُّ أَمْرٍ

مُسْتَقَرٌّ ﴿٢٥﴾

۴۔ اور انکو ایسے واقعات کی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔

وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ

مُزْدَجَرٌ ﴿٢٦﴾

۵۔ اور کامل دانائی کی کتاب بھی لیکن ڈراوے انکو کچھ فائدہ نہیں دیتے۔

حِكْمَةٌ بِالْغَةِ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٢٧﴾

۶۔ تو تم بھی انکی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا انکو ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ

نُكْرٍ ﴿٢٨﴾

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ
كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ ﴿٧﴾

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ط يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا
يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا
وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرَ ﴿١٠﴾

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ﴿١١﴾

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى
أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾

وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْوَاحِ وَدُسرٍ ﴿١٣﴾

تَجَرَّى بِأَعْيُنِنَا ۖ جَزَاءً لِّمَن كَانَ
كُفِرَ ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

۷۔ فوراً آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں
گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔

۸۔ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں
گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

۹۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی
تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے
اور انہیں ڈانٹا بھی گیا۔

۱۰۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں انکے
مقابلے میں کمزور ہوں بس تو ہی بدلہ لے لے۔

۱۱۔ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے
کھول دیئے۔

۱۲۔ اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام
کے لئے جو مقرر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

۱۳۔ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میٹوں
سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

۱۴۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب
کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جسکو کافر مانتے
نہ تھے۔

۱۵۔ اور ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا چھوڑا تو کوئی
ہے کہ سوچے سمجھے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ﴿١٧﴾

كَذَّبَتْ عَادُ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

تَنْزِعُ النَّاسَ ۚ كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ﴿٢٢﴾

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

فَقَالُوا أَبَشَرًا مِثَّنَا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ ۚ إِنَّا إِذَا لَفِئَتِ ضَلَالٍ وَ سُعُرٍ ﴿٢٤﴾

ءَالِقَى الذِّكْرِ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرُّ ﴿٢٥﴾

۱۶۔ سودیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟

۱۷۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۱۸۔ قوم عاد نے بھی تکذیب کی تھی سودیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۱۹۔ ہم نے ان پر ایک رہتی نحوست کے دن میں زبردست آندھی چھوڑ دی۔

۲۰۔ وہ لوگوں کو اس طرح اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

۲۱۔ سودیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۲۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۲۳۔ قوم ثمود نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔

۲۴۔ تو کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اسکی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔

۲۵۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ نہیں بلکہ یہ جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

۲۶۔ انکو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

۲۷۔ اے صالح ہم انکی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم انکو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

۲۸۔ اور انکو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے۔

۲۹۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے اونٹنی کو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔

۳۰۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۳۱۔ ہم نے ان پر عذاب کے لئے ایک زور کی آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے بار والے کی چورا چورا ہو جانے والی بار۔

۳۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۳۳۔ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

۳۴۔ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے انکو پچھلی رات کے وقت بچا لیا۔

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ الْأَشْرُ ۝۲۶

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝۲۷

وَنَبِّئُهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شَرِبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝۲۸

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۝۲۹

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِ ۝۳۰

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝۳۱

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۝۳۲

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذْرِ ۝۳۳

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۝۳۴

۳۵۔ اپنے فضل سے شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۳۶۔ اور لوط نے انکو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

۳۷۔ اور ان سے انکے مہانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے انکی آنکھیں مٹا دیں سو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔

۳۸۔ اور ان پر صبح سویرے ہی ٹھہر جانے والا عذاب آ نازل ہوا۔

۳۹۔ تو اب میرے عذاب اور ڈراؤں کے مزے چکھو۔

۴۰۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۴۱۔ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے تھے۔

۴۲۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔

۴۳۔ اے اہل عرب کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے پہلی کتابوں میں عذاب سے کوئی چھٹکارا لکھ دیا گیا ہے؟

نِعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدْكِرٍ ﴿٤٠﴾

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَآخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ﴿٤٢﴾

أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرُونَ ﴿۳۳﴾

سَيَهْزِمُ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الدُّبُرَ ﴿۳۵﴾

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ أَذْهَىٰ وَ
أَمْرُ ﴿۳۶﴾

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ ﴿۳۷﴾

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِِهِمْ ط
ذُقُوا مَسَّ سَقَرٍ ﴿۳۸﴾

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿۳۹﴾

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۴۰﴾

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ
مُّدَكِّرٍ ﴿۴۱﴾

وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۲﴾

وَ كُلُّ صَغِيرٍ وَ كَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ ﴿۴۳﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَ نَهْرٍ ﴿۴۴﴾

۴۳۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟

۴۵۔ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

۴۶۔ اصل میں انکے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہوگی۔

۴۷۔ بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔

۴۸۔ اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کما جائے گا لواب آگ کا مزہ چکھو۔

۴۹۔ ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

۵۰۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے بھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔

۵۱۔ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۵۲۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا انکے اعمال ناموں میں درج ہے۔

۵۳۔ یعنی ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔

۵۴۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ یعنی سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

آیاتھا ۱

۵۵ سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَكِّيَّةٌ ۹۰

رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمَنُ ﴿١﴾

۱۔ وہ جو نہایت مہربان ہے۔

عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾

۲۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿٣﴾

۳۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

۴۔ اسی نے اسکو بولنا سکھایا۔

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

۵۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ﴿٦﴾

۶۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿٧﴾

۷۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کر دی۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾

۸۔ کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

۹۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

الْمِيزَانَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾

منزل ۷

فِيهَا فَاكِهَةٌ ۖ وَ النَّخْلُ ذَاتُ
الْأَكْمَامِ ۝

وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ۝

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

وَ خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَارٍ ۝

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

مَرْجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَنِ ۝

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَنِ ۝

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

۱۱۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے
خوشیوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

۱۲۔ اور اناج جنکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار
پھول۔

۱۳۔ تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کون
سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۴۔ اسی نے انسان کو ٹھیکے کی طرح کھنکھاتی مٹی
سے بنایا۔

۱۵۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

۱۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ
گے؟

۱۷۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک
ہے۔

۱۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ
گے؟

۱۹۔ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

۲۰۔ مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں
کر سکتے۔

۲۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ
گے؟

يَخْرِجُ مِنْهُمَا اللَّوْثُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٢٣﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ

كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٢٥﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٢٨﴾

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط كُلَّ

يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٠﴾

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيَّهَ الثَّقَلَيْنِ ﴿٣١﴾

۲۲۔ ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

۲۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۴۔ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔

۲۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۶۔ جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

۲۷۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو صاحب جلال و کرم ہے باقی رہے گی۔

۲۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۹۔ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں ہوتا ہے۔

۳۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۳۱۔ اے دونوں جامعو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

فَبَيِّ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يَمْعُشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ
تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
فَإَنْفُذُوا ۖ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔

فَبَيِّ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظُ مِّنْ نَّارٍ لَّهُ وَ نُحَاسٌ
فَلَا تَنْتَصِرَنِ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے پھوڑ دیئے جائیں گے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو گے۔

فَبَيِّ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا۔

فَبَيِّ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ
وَلَا جَانٌّ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ تو اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔

فَبَيِّ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۱۔ گنگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

۴۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو بھٹلاؤ گے؟

۴۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسے گنگار لوگ بھٹلاتے تھے۔

۴۴۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔

۴۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو بھٹلاؤ گے؟

۴۶۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا سکے لئے دوباغ ہیں۔

۴۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو بھٹلاؤ گے؟

۴۸۔ ان دونوں میں بہت سی شاخیں یعنی قسم قسم کے میوؤں کے درخت ہیں۔

۴۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو بھٹلاؤ گے؟

۵۰۔ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں۔

يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمِهِمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٣١﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا
الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٣﴾

يُطَوَّفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ۚ إِنَّ
﴿٣٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٥﴾

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتُ
﴿٣٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٣٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٩﴾

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَنِ ﴿٤٠﴾

فَبَيِّ الْأَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٥١﴾

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٍ ﴿٥٢﴾

فَبَيِّ الْأَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٥٣﴾

مُتَّكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ط

وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

فَبَيِّ الْأَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٥٥﴾

فِيهِنَّ قُصِرَتُ الطَّرْفُ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿٥٦﴾

فَبَيِّ الْأَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٥٧﴾

كَانَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

فَبَيِّ الْأَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٥٩﴾

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

فَبَيِّ الْأَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦١﴾

۵۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۲۔ ان میں سب میوے دودو قسم کے ہیں۔

۵۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۴۔ اہل جنت ایسے پچھونوں پر جتنے استراطلس کے ہیں تنکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب جھک رہے ہیں۔

۵۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۶۔ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جنکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

۵۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۸۔ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔

۵۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۰۔ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟

۶۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٦٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٣﴾

مُدْهَاهَا مَتْنِ ﴿٦٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٥﴾

فِيهِمَا عَيْنَيْنِ نَضَّاحَتَيْنِ ﴿٦٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٧﴾

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٦٩﴾

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٧١﴾

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٧٣﴾

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿٧٤﴾

۶۲۔ اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔

۶۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۴۔ دونوں خوب گہرے سبز۔

۶۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۶۔ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

۶۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۸۔ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

۶۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۰۔ ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔

۷۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۲۔ وہ حوریں ہیں جو نایموں میں محفوظ ہیں۔

۷۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۴۔ انکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبَيِّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِنِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَ عَبَقَرِيٍّ حَسَانٍ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ سبز قالینوں اور نصیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

فَبَيِّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

تَبْرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلْلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اے نبی ﷺ تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرم ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

۳۲

آیاتھا ۹۶

۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۶

رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾

۱۔ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔

لَيْسَ لَوْقَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

۲۔ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾

۳۔ کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ﴿٤﴾

۴۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾

۵۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

فَكَانَتْ هَبَاءً مُتَّبَثًا ﴿٦﴾

۶۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿٧﴾

۷۔ اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔

منزل ۷

فَاصْحَبْ الْمَيْمَنَةَ ۖ مَا أَصْحَبُ الْمَيْمَنَةَ ۖ ط
وَ أَصْحَبُ الْمَشْأَمَةَ ۖ مَا أَصْحَبُ
الْمَشْأَمَةَ ۖ ط
وَالسَّيْقُونِ السَّيْقُونَ ۖ ل
أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۖ ع
فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۖ ع
ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۖ ع
وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۖ ط
عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ ۖ ع
مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۖ ع
يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ۖ ع
بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ ۖ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۖ ع
لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزَفُونَ ۖ ع
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۖ ع

۸۔ تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔
۹۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی
برے ہیں۔
۱۰۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے
ہی بڑھنے والے ہیں۔
۱۱۔ وہی اللہ کے مقرب ہیں۔
۱۲۔ نعمت کی بہشتوں میں۔
۱۳۔ وہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں
گے۔
۱۴۔ اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔
۱۵۔ لعل ویاقوت وغیرہ سے جڑاؤ تختوں پر۔
۱۶۔ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہونگے۔
۱۷۔ نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں
رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔
۱۸۔ یعنی آنکھوں سے اور آفتاب سے اور صاف شراب کے
جام لے لے کر۔
۱۹۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں
زائل ہوں گی۔
۲۰۔ اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔

- ۲۱۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔
 ۲۲۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حویں۔
 ۲۳۔ جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے آبدار موتی۔
 ۲۴۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔
 ۲۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گلی گلوچ۔
 ۲۶۔ ہاں ان کا کلام سلام سلام ہوگا۔
 ۲۷۔ اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے میں داہنے ہاتھ والوں کے۔
 ۲۸۔ وہ بے کانٹوں کی بیڑیوں۔
 ۲۹۔ اور تہ بہ تہ کیلوں۔
 ۳۰۔ اور لمبے لمبے سایوں۔
 ۳۱۔ اور بہتے پانی کے چشموں۔
 ۳۲۔ اور بہت سے میوں کے باغوں میں ہونگے۔
 ۳۳۔ جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہو گی۔
 ۳۴۔ اور اونچے اونچے بستروں پر آرام کریں گے۔
 ۳۵۔ ہم نے ہی ان حوروں کو پیدا کیا۔

- وَلَحْمٍ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾
 وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾
 كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾
 جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾
 لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾
 إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾
 وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾
 فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٩﴾
 وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿٣٠﴾
 وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣١﴾
 وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣٢﴾
 وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٣﴾
 لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٤﴾
 وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٥﴾
 إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنْشَاءً ﴿٣٦﴾

فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾

عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

لِلْأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾

وَأُثْلُثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾

وَ أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ مَا أَصْحَابُ

الشِّمَالِ ﴿٤٢﴾

فِي سَمُومٍ وَ حَمِيمٍ ﴿٤٣﴾

وَ ظِلٍّ مِّن يَّحْمُومٍ ﴿٤٤﴾

لَّا بَارِدٍ وَ لَا كَرِيمٍ ﴿٤٥﴾

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٦﴾

وَ كَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٧﴾

وَ كَانُوا يَقُولُونَ ﴿٤٨﴾ إِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا

وَ عِظَامًا ؕ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٩﴾

أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٥٠﴾

۳۶۔ تو انکو کنواری بنایا۔

۳۷۔ اور شوہروں کی پیاری اور ہم عمر۔

۳۸۔ یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔

۳۹۔ یہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہونگے۔

۴۰۔ اور بہت سے بعد والوں میں سے۔

۴۱۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہونگے۔

۴۲۔ یعنی دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

۴۳۔ اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

۴۴۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ خوشا۔

۴۵۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں پڑے ہوئے تھے۔

۴۶۔ اور بڑے گناہ یعنی کفر پر اڑے ہوئے تھے۔

۴۷۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہوگا؟

۴۸۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٣٩﴾

لَمَجْمُوعُونَ ۙ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾

لَا كِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ ﴿٥٢﴾

فَمَا لُتُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾

فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾

فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾

هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾

ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾

نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾

۴۹۔ کہدو کہ بیشک پہلے اور بعد والے۔

۵۰۔ سب ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

۵۱۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

۵۲۔ تمہوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔

۵۳۔ پھر اسی سے پیٹ بھرو گے۔

۵۴۔ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

۵۵۔ پھر پیو گے بھی اس طرح جیسے پیا سے اونٹ پیتے ہیں۔

۵۶۔ انصاف کے دن یہ انکی ضیافت ہوگی۔

۵۷۔ ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے؟

۵۸۔ دیکھو تو کہ جس نطفے کو تم ڈالتے ہو۔

۵۹۔ کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟

۶۰۔ ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں۔

۶۱۔ کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تمکو ایسے عالم میں جکومت نہیں جانتے پیدا کر دیں۔

۶۲۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

۶۳۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بولتے ہو۔

۶۴۔ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟

۶۵۔ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں سو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

۶۶۔ کہ ہائے ہم تو تاوان میں پھنس گئے۔

۶۷۔ بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔

۶۸۔ بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو۔

۶۹۔ کیا تم نے اسکو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟

۷۰۔ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

۷۱۔ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔

عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَ نُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

و لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾

ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟

۷۳۔ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔

۷۴۔ تو اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

۷۵۔ سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔

۷۶۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

۷۷۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔

۷۸۔ جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

۷۹۔ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔

۸۰۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

۸۱۔ کیا تم اس کلام کے ماننے میں دیر کرتے ہو؟

۸۲۔ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے رہتے ہو۔

۸۳۔ پھر جب جان گلے تک آپہنچتی ہے۔

۸۴۔ اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَ مَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

فَلَا أَقْسَمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُذْهَبُونَ ﴿٨١﴾

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٨٣﴾

وَ أَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾

و نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾

فَرَوْحٌ وَ رَيْحَانٌ ۖ وَ جَنَّاتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾

وَ أَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾

وَ أَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾

وَ تَصْلِيَةٌ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾

۸۵۔ اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔

۸۶۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

۸۷۔ تو اگر سچے ہو تو تم جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔

۸۸۔ پھر اگر وہ اللہ کے مقربوں میں سے ہوا۔

۸۹۔ تو اس کے لئے آرام اور روزی اور نعمت کے باغ ہونگے۔

۹۰۔ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا۔

۹۱۔ تو کہا جائے گا کہ تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام۔

۹۲۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔

۹۳۔ تو اس کے لئے کھولتے پانی کی ضیافت ہوگی۔

۹۴۔ اور جہنم میں داخل کیا جانا۔

۹۵۔ یہ بات واقعی یقینی ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

۹۶۔ تو اے نبی ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

آیاتھا ۲۹

۵۷ سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴

رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩٧﴾

۲۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٩٨﴾

۳۔ وہی اول اور وہی آخر اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور پھر بھی پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٩٩﴾

۴۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس میں چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَ هُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا

منزل ۷

تَعْمَلُونَ بَصِيرَةً ﴿۲۰﴾

لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۲۱﴾

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۲﴾

آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۲۳﴾

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۴﴾

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۲۵﴾

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي

۵۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب معاملات اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

۶۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۷۔ لوگو! اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تمکو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ اب جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

۸۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے پیغمبر ﷺ تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تمکو یقین ہو تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے۔

۹۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح مکہ سے پہلے

خرچ کیا اور جنگ کی وہ اور جس نے یہ کام بعد میں کئے وہ برابر نہیں۔ ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں مال خرچ کئے اور کفار سے جنگ کی اور اللہ نے سب سے ہی ثواب نیک کا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے۔

۱۱۔ کون ہے جو اللہ کو نیک نیکی سے قرض دے تو وہ اسکو کھن گنا عطا کرے اور اسکے لئے عزت کا صلہ یعنی جنت ہے۔

۱۲۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ انکے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تمکو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے باغ میں جنگے نیچے نہیں بہ رہی ہیں ان میں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہمارے لئے انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ پس وہاں نور تلاش کرو۔ پھر انکے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ جس میں ایک

مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قَتَلَ^ط
أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ
بَعْدُ وَ قَتَلُوا^ط وَ كَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنٰى^ط
وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ^ع

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
فِيُضْعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ^ع

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى
نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ بَايَمَانِهِمْ
بُشْرَاكُمْ الْيَوْمَ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا^ط ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ^ع

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَ الْمُنْفِقَاتُ
لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ
نُورِكُمْ^ع قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ
فَالْتَمِسُوا نُورًا^ط فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ

دروازہ ہو گا۔ جو اسکی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو بیرونی جانب ہے اس طرف عذاب ہے۔

۱۴۔ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے آپکو بلا میں ڈالا اور ہمارے لئے گردش زمانہ کے منتظر رہے اور اسلام میں شک کیا اور فضول آرزوں نے تلو دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا علم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تلو وہ شیطان بڑا فریبی فریب دیتا رہا۔

۱۵۔ تو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے قبول کیا جائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے کہ وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۶۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور قرآن جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اسکے سننے کے وقت انکے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنکو ان سے پہلے کتابیں دی گئیں تھیں۔ پھر ان پر طویل عرصہ گزر گیا تو انکے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

لَهُ بَابٌ ط بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ط قَالُوا بَلَىٰ وَ لَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمْ الْآمَانِي حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿١٤﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَ لَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط مَاؤُكُمْ النَّارُ ط هِيَ مَوْلَاكُمْ ط وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ لَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ط وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ فُسِقُونَ ﴿١٦﴾

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٤﴾

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا
اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعْفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ
كَرِيمٌ ﴿٦٥﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ
هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَحِيمِ ﴿٦٦﴾

إِعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ
زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ
الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيَ فُتْرُهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ
يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ
شَدِيدٌ ۚ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ ۖ وَمَا

۱۷۔ جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد
زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول
کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

۱۸۔ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور
عورتیں بھی اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے ہیں
انکو کئی گنا ادا کیا جائے گا اور انکے لئے عزت کا صلہ
ہے۔

۱۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی
اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ انکے
لئے انکے اعمال کا صلہ ہو گا اور انکے ایمان کی روشنی
بھی ہو گی۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو
بھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں۔

۲۰۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ اور
نہنت و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و ستائش اور مال
و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب و خواہش ہے
اسکی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے اگنے والی
کھیتی کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ کھیتی خوب زور پر
آتی ہے پھر اے دیکھنے والے تو اسکو دیکھتا ہے کہ پک
کر زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت
میں کافروں کے لئے عذاب شدید اور مومنوں کے

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿٢٠﴾

سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ لَا
أَعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ رُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ
فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾

مَا أَصَابَ مَن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَنْ نَبْرَاهَا
ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوا
بِمَا آتَاكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُورٍ ﴿٢٣﴾

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ ۚ وَ مَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾

لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا
کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

۲۱۔ بندو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی
طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا
ہے اور وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ
پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل
ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل کا
مالک ہے۔

۲۲۔ کوئی مصیبت زمین میں اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر
پیشتر اسکے کہ ہم اسکو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی
ہوئی ہوتی ہے۔ اور یہ کام اللہ کو آسان ہے۔

۲۳۔ تاکہ جو فائدہ تمہیں حاصل نہ ہو سکا اس کا غم نہ کھایا
کرو اور جو تمکو اس نے دیا ہو اس پر اترا یا نہ کرو اور اللہ کسی
اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۴۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں
اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق
حمد و ثنا ہے۔

۲۵۔ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزانِ عدل تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے زور بھی بہت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اسکے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ انکو معلوم کرے۔ بیشک اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

۲۶۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب کے سلسلے کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا سو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

۲۷۔ پھر انکے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور انکے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور انکو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے انکی پیروی کی انکے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور ترک دنیا والی نئی بات تو خود انہوں نے نکال لی ہم نے انکو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا کر لیا تھا پھر جیسا اسکو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے انکو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٢٦﴾

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافَةً ۚ وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ

فَسِقُونِ ﴿۲۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا
بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ
وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَ يَغْفِرْ
لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۸﴾

لَيْلًا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى
شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ أَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ
يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾

۲۹

۲۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں تم چلو گے اور تمکو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۹۔ یہ باتیں اس لئے بیان کی گئیں کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

آیاتھا ۲۲ ۵۸ سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵ رکو عاتھا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت رنج و ملال کرتی تھی۔ اللہ نے اسکی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۱﴾

منزل ۷

۲۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ انکی مائیں نہیں ہو جائیں انکی مائیں تو وہی ہیں جنکے بطن سے وہ پیدا ہوئے بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

۳۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو انکو قربت سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے۔ مومنو اس حکم سے تمکو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

۴۔ اب جبکو غلام نہ ملے وہ قربت سے پہلے لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے پھر جبکو اس کا بھی مقدور نہ ہو اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہیے۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

۵۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں اور جو نہیں مانتے انکو

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مَنْ نِسَائِهِمْ مِمَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِلَّا إِلَىٰ وَ لَدَنَّهُمْ ۖ وَ إِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُورًا ۖ وَ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿٢﴾

وَ الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَتَّمَاسَا ۖ ذَلِكُمْ تُوَعُّظُونَ بِهِ ۖ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٣﴾

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَّمَاسَا ۖ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۖ ذَلِكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ ۖ وَ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَ لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ كُتِبُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَ لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ

مُهَيِّنٌ ۝

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ ۚ مَعَهُمْ آيِنَ مَا كَانُوا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْآثِمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ ۖ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ ۖ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۖ يَصْلَوْنَهَا ۚ

ذلت کا عذاب ہو گا۔

۶۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے انکو بتائے گا۔ اللہ نے وہ سب کام لکھوا رکھے ہیں اور یہ انکو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۷۔ کیا تمکو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ کسی جگہ تین شخصوں کی سرگوشی ہوتی ہے تو اللہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور جہاں پانچ آدمیوں کی سرگوشی ہو تو وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ انکے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن اللہ سب انکو بتائے گا بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۸۔ اے پیغمبر ﷺ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے الفاظ کے بجائے دوسرے الفاظ میں تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اسکی سزا کیوں

فَبُئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۸﴾

نہیں دیتا۔ اے پیغمبر ﷺ انکو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے۔ یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۹۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جسکے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔

۱۰۔ منافقوں کی سرگوشیاں تو شیطان کے اکسانے سے ہیں جو اس لئے کی جاتی ہیں کہ مومن ان سے رنجیدہ ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۱۱۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تمکو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنکو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْأَثَمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۹﴾

إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَإِذَا قِيلَ انْشُرُوا فَاَنْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۖ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے مساکین کو کچھ خیرات کر دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تکوید سے نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۳۔ کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

۱۴۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

۱۵۔ اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔

۱۶۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روک دیا ہے سو انکے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ۖ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۖ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَتْ ۖ فَإِذَا لَمْ تَفْعَلُوا وَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ ۖ وَ اللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۚ وَ يَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اللہ کے عذاب کے سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اسکے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ ایسا کرنے سے کام چل جائے گا۔ سنو یہی تو ہیں جھوٹے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ شیطان نے انکو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد انکو بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں اور سن رکھو کہ شیطان کا ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

اسْتَخْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زور آور ہے صاحب اقتدار ہے۔

كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبَنَا ۖ أَنَا وَرُسُلِي ۖ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾

۲۲۔ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم انکو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ انکے باپ یا بیٹے یا

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَ

لَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ^ط أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ^ط وَ يُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا^ط رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ^ط أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ^ط أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

۲
ع
۳

بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جنکے دلوں میں اللہ نے ایمان کو نقش کر دیا ہے اور اپنے فیض سے انکی مدد کی ہے اور وہ انکو بہشتوں میں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داخل کرے گا جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت والے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی جماعت والے ہی کامیاب ہوں گے۔

رکوعاتھا ۳

۵۹ سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱

آیاتھا ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو پہلی لشکر کشی پر ہی انکے گھروں سے نکال دیا۔ مسلمانو! تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے مگر اللہ نے انکو وہاں سے آلیا جہاں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ^ج وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٣﴾ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ^ط مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ

منزل <

سے انکو گمان بھی نہ تھا اور اس نے انکے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے بصیرت کی آنکھیں رکھنے والو عبرت حاصل کرو۔

۳۔ اور اگر اللہ نے انکے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو انکو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو انکے لئے آگ کا عذاب تیار ہے ہی۔

۴۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔

۵۔ مومنو! کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا انکو انکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو یہ اللہ کے حکم سے تھا اور اس سے مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

۶۔ اور اے مسلمانو جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے جنگ کے بغیر دلویا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اسکے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ
الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَ
أَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ ۖ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ
الْأَبْصَارِ ۝

وَلَوْ لَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
عَذَابُ النَّارِ ۝

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ
يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا
قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ
الْفَاسِقِينَ ۝

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْ
جَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ
اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۷۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بستیوں والوں سے دلویا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور پیغمبر کے قربت والوں کے اور یتیموں کے اور محتسبوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ گردش کرتا رہے اور جو چیز تکو پیغمبر ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۸۔ اور ان ضرورت مند ماجروں کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج اور جدا کر دیئے گئے ہیں۔ جو اللہ کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

۹۔ اور ان لوگوں کے لئے بھی جو ماجرین سے پہلے اس گھر یعنی مدینے میں مقیم ہیں اور ایمان میں مضبوط ہیں اور جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں وہ ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انکو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور غلش نہیں پاتے اور انکو اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں خواہ وہ خود بھی فاقے سے ہونا اور جو شخص خود غرضی سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ

مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۚ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ۚ

وَالَّذِينَ تَبَوَّأُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَ يُوَثِّرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا
لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٠﴾

أَلَمْ تَر إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ
لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ
وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ
قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ط وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ؕ وَلَئِنْ
قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ ؕ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ
لَيُولِيَنَّ الْآدْبَارَ ؕ ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ﴿١٢﴾
لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ رَهَبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ط
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾

بامراد ہیں۔

۱۰۔ اور انکے لئے بھی جو ان مہاجرین کے بعد آئے اور
دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے
بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ
معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں
کینہ و حسد نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو
بڑا شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۱۔ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر
بھائیوں سے جو اہل کتاب میں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم
جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں
گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کما نہ مانیں
گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری ہی مدد کریں
گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۲۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ انکے ساتھ نہیں نکلیں
گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ انکی مدد نہیں
کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ
جائیں گے پھر انکو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی۔

۱۳۔ مسلمانو تمہاری بیعت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ
سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں
رکھتے۔

۱۳۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر یا دیواروں کی اوٹ سے انکے آپس میں بھی بڑی لڑائی رہتی ہے۔ تم خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے ہیں حالانکہ انکے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

۱۵۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کرتوت کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور انکے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

۱۶۔ منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کتنا رہا کہ کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

۱۷۔ تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں جائیں گے ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔

۱۸۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل یعنی آخرت کے لئے کیا سامان بھجوا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَىٰ مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۳﴾

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۵﴾

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاُ الظَّالِمِينَ ﴿۱۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرُوا نَفْسَ مَا قَدَّمْتُمْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ خود اپنے آپکو بھول گئے۔ یہی لوگ میں نافرمان۔

۲۰۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

۲۱۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اسکو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

۲۲۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ حقیقی ہر عیب سے پاک سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔

۲۴۔ وہی اللہ تمام مخلوقات کا خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۖ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۖ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي

سب اسکی تسبیح کرتی رہتی ہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿۲۳﴾

۳
ع
۶

آیاتھا ۱۳ ۶۰ سُورَةُ الْمُمتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے مکے سے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو انکو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ دین حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس وجہ سے کہ تم اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر ﷺ کو اور تمکو جلاوطن کرتے ہیں تم انکی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۖ تُسْرِوْنَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ۖ وَ مَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۲۴﴾

۲۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلائیں اور زبانیں بھی اور یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

إِنْ يَتَّقِفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءَ وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَالسِّنْتَهِمْ

بِالسُّوِّءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٠﴾

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ
وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُؤُا
مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا
بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ
لَا سَتُغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ
شَيْءٍ ۖ رَبَّنَا عَلَيكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَ
إِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٦٢﴾

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا
وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٦٣﴾

۳۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں
گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

۴۔ مسلمانو تمہیں ابراہیم اور انکے رفقاء کی نیک سیرت
کو اپنا ضروری ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے
لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے جنکو تم اللہ
کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں ہم تمہارے معبودوں
کے کبھی قائل نہیں ہو سکتے اور جب تک تم ایک اللہ
پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور
دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ
ضرور کہا تھا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور
میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ
اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا
بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور
تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

۵۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ذریعے
فتنہ میں نہ ڈالنا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں معاف
فرما بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۶۔ تم مسلمانوں کو یعنی جو کوئی اللہ کے سامنے جانے اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک سیرت اپنانی چاہیے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

۷۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۸۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمکو تمہارے گھروں سے نکالا انکے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تمکو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۹۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تمکو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمکو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

۱۰۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو انکی آزمائش کر لو۔ اور اللہ تو انکے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تمکو معلوم ہو کہ وہ مومن ہیں تو انکو کفار

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۖ وَ مَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَّوَدَّةً ۖ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَ لَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَ تُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَ أَخْرَجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَ مَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ

کے پاس واپس نہ بھیجیو۔ کہ نہ یہ انکو حلال ہیں اور نہ وہ انکو حلال ہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا ہو وہ انکو دیدو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ اور کافر عورتوں کیساتھ تعلقات نکاح باقی نہ رکھو یعنی انہیں کفار کو واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

بِإِيمَانِهِنَّ ۚ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۚ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۚ وَآتُوهُنَّ مَا أَنْفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعَصَمِ الْكُوفَرِ ۚ وَسَأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا ۚ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۚ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تھکو غنیمت ہاتھ لگے تو جنگی بیویاں چلی گئیں ہیں انکو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرتے رہو۔

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اے پیغمبر ﷺ جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ

۴۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں ایسے طور پر صف باندھ کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے محبوب ہیں۔

۵۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ پھر جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی انکے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۶۔ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جنکا نام احمد ﷺ ہو گا انکی بشارت سناتا ہوں۔ پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

۷۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ﴿٤﴾

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ لِمَ تُوذُّونَنِي وَ قَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۖ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾

وَ إِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بَنِي إِسْرَآءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾

وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ ۖ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٧﴾

۸۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے چراغ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

۹۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

۱۰۔ مومنوں میں تھو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے نجات دے۔

۱۱۔ وہ یہ کہ اللہ پر اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۲۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمکو جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو ہمیشہ کی بہشت میں ہیں داخل کرے گا یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۔ اور ایک اور چیز جسکو تم بہت چاہتے ہو یعنی تمہیں اللہ کی طرف سے غلبہ نصیب ہو گا اور فتح عنقریب ہوگی اور مومنوں کو اسکی خوشخبری سنا دو۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ
اللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٨﴾

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَ دِينِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ
تُنَجِّيكُمْ مِنْ عَذَابِ الْإِلِيمِ ﴿١٠﴾

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ تُجَاهِدُونَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۖ ذَٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ يُدْخِلُكُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَ مَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ
فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۖ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

وَ أُخْرَى تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَ فَتْحٌ
قَرِيبٌ ۖ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون میں جو اللہ کی طرف بلانے میں میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں کو انکے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی سو وہ غالب ہو گئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ
كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ
أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ
أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَنْتَ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي
إِسْرَآءِيلَ وَ كَفَرَتْ طَائِفَةٌ ۚ فَأَيَّدْنَا
الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَاصْبَحُوا
ظَهْرَينَ ﴿۱۳﴾

۲
۱۳

رکوعاتها ۲

۶۲ سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰

آیاتها ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو انکے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے اور انکو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾
هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ
يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ
لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲﴾

منزل ۷

۳۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی انکو بھیجا ہے جو ابھی ان مسلمانوں سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۴۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۵۔ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اس کے حامل ہونے کا حق ادا نہ کیا انکی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں انکی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۶۔ کہدو کہ اے یہود اگر تمکو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو تو کرو۔

۷۔ اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ کر چکے ہیں ہر گز اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۸۔ کہدو کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے مالک کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ^ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳﴾

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ^ط وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴﴾

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا^ط بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ^ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۵﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶﴾

وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۷﴾

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَ

کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

۹۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید و فروخت ترک کر دو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ
يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا
الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ
وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَادْكُرُوا اللَّهَ
كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور جب ان لوگوں نے سودا بکنا یا تماشا ہوتا دیکھا تو ادھر بھاگ لئے اور اے نبی ﷺ تمہیں خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے۔ کہدو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا
وَتَرَكَوْكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ
اللَّهِوِّ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ
الرَّزَاقِينَ ﴿١١﴾

رکوعاتھا ۲

۶۳ سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴

آیاتھا ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

منزل <

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو ازراہ نفاق کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو اور اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔

۲۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ اور انکے ذریعے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

۳۔ یہ اس لئے کہ یہ پہلے تو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی سواب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۴۔ اور جب تم انکے تناسب اعضاء کو دیکھتے ہو تو انکے جسم تمہیں کیا ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب یہ گفتگو کرتے ہیں تو تم انکی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں بزدل ایسے کہ ہر زور کی آواز کو سمجھیں کہ ان پر بلا آئی۔ یہ تمہارے دشمن ہی میں سوان سے محتاط رہنا۔ اللہ انکو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

۵۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ ﷺ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم انکو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے رکے ہی رہتے ہیں۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ﴿٦٣﴾

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٤﴾

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ط وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ ط كَانَهُمْ خُشْبٌ مُسْنَدَةٌ ط يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ط هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ط قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَلَىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٦٦﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّارُؤُسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ

يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۖ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٦﴾

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُوا ۖ وَ لِلَّهِ
خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ لَكِنَّ

الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾

يَقُولُونَ لَيْنِ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ
لِيُخْرِجَنَا الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلُّ ۖ وَ لِلَّهِ الْعِزَّةُ
وَ لِرَسُولِهِ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ لَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ
وَ لَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَ مَنْ يَفْعَلْ

ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩﴾

۶۔ تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو انکے آگے برابر
ہے۔ اللہ انکو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو
ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۷۔ یہی میں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے
پاس میں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ خود بخود
بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ
ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

۸۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت
والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔
حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اسکے رسول ﷺ کی اور
مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

۹۔ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تمکو اللہ کی یاد سے غافل نہ
کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ پانے والے
ہیں۔

وَأَنْفَقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ فَأَصَّدَّقَ ۚ وَ أَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور جو مال ہم نے تمکو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

۱۱۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اسکو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

۲
۱۴

آیاتھا ۱۸ ۶۴ سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی پچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْكُمْ كَافِرٌ ۖ وَ مِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

۴۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۵۔ کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنی کرتوت کی سزا کا مزا کھ لیا اور ابھی دکھ دینے والا عذاب اور ہونا ہے۔

۶۔ یہ اس لئے کہ انکے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو وہ کہتے کہ کیا ایک آدمی ہمیں ہدایت کریگا؟ تو انہوں نے ان کو نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ بھی بے نیاز ہو گیا۔ اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

۷۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کمد و کیوں نہیں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ

خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَ مَا تَعْلِنُونَ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۖ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥﴾

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا ۖ فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا ۖ اسْتَغْنَى اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَّنْ يُبْعَثُوا ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبُّونَ بِمَا عَمِلْتُمْ ۖ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧﴾

بات اللہ کو آسان ہے۔

۸۔ تو اللہ پر اور اسکے رسول ﷺ پر اور اس نور یعنی قرآن پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۹۔ جس دن وہ تلو اکٹھا کرے گا یعنی حشر کے دن وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اسکی برائیاں دور کر دے گا اور جنت کے باغوں میں جتکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۱۔ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اسکے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

۱۲۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو پس اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔

فَامِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِيْ
اَنْزَلْنَا ۖ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۸﴾

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ
التَّغَابُنِ ۖ وَ مَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ
صَالِحًا يُكْفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَ يُدْخِلْهُ
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ
فِيْهَا اَبَدًا ۖ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ
اَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۖ وَ بِئْسَ
الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾

مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۖ وَ مَنْ
يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ اللّٰهُ قَلْبَهٗ ۖ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

وَ اطِيعُوا اللّٰهَ وَ اطِيعُوا الرَّسُوْلَ ۚ
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

الْمُبِينُ ﴿١٢﴾

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَ
أَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنِّ
تَعَفَّوْا وَ تَصَفَّحُوا وَ تَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَ أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۖ وَ اللَّهُ
عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوا
وَ أَطِيعُوا وَ أَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَ
مَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾

إِن تَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ
لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَ اللَّهُ شَكُورٌ
حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

۱۳۔ اللہ جو معبود برحق ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے
لاائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ
رکھیں۔

۱۴۔ مومنو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض
تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر
معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا
ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور اللہ
کے ہاں بڑا اجر ہے۔

۱۶۔ سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو
سنو اور اسکے فرمانبردار رہو اور اسکی راہ میں خرچ کرو یہ
تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبعیت کے بخل
سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔

۱۷۔ اگر تم اللہ کو نیک نیتی سے قرض دو گے تو وہ تمکو
اس کا کھن گنا دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر
دے گا اور اللہ قدر شناس ہے بردبار ہے۔

۱۸۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے حکمت والا ہے۔

عَلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

۲
۸
۱۶

ایاتھا ۱۲ ۶۵ سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ مسلمانوں سے کہدو کہ جب اپنی بیویوں کو طلاق دینے لگو تو انکی عدت کو پیش نظر رکھ کر طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ تو تم ہی انکو ایام عدت میں انکے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں۔ ہاں اگر وہ کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا اے طلاق دینے والے تجھے کیا معلوم شاید اللہ اسکے بعد رجعت کی کوئی سبیل پیدا کر دے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ
فَطَلَّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ
بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَ
مَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا
تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ﴿١﴾

۲۔ پھر جب وہ اپنی معیاد یعنی عدت ختم ہونے کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو انکو اچھی طرح سے زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور اے گواہو اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے۔ جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَ
أَشْهَدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اقِيمُوا
الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ

رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اسکے لئے رنج و غم سے نجات کی صورت پیدا کر دے گا۔

۳۔ اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسکو وہم و گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اسکے لئے کافی ہو گا۔ اللہ اپنے کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

۴۔ اور تمہاری طلاق والی بیویاں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تمکو انکی عدت کے بارے میں شبہ ہو تو انکی عدت تین مہینے ہے اور جنکو ابھی حیض نہیں آنے لگا انکی عدت بھی یہی ہے اور حل والی عورتوں کی عدت وضع حل یعنی بچہ جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اسکے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔

۵۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تم پر نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔

۶۔ طلاق والی عورتوں کو ایام عدت میں اپنی حیثیت کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور انکو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ حل سے ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَ مَنْ يَتَّقِ
اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۖ

وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَ مَنْ
يَتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ
أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

وَ إِلَىٰ يَبِئْسَ مِنَ الْمَحِيضِ مَنْ نِسَاءِكُمْ
إِنْ أَرْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ۚ وَ إِلَىٰ لَمْ
يَحِضْنَ ۚ وَ أُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ
مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝

ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَ مَنْ يَتَّقِ
اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ
وُجْدِكُمْ وَ لَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا
عَلَيْهِنَّ ۚ وَ إِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا

بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو انکو ان کی اجرت دیدو اور بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نا اتفاقی کرو گے تو بچے کو اسکے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔

۷۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے اور جس کے رزق میں تنگی ہو جتنا اللہ نے اسکو دیا ہے وہ اسکے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو زیر بار نہیں کرتا مگر اسی کے لحاظ سے جتنا اسکو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد آسانی کر دے گا۔

۸۔ اور بہت سی بستیوں کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اسکے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے انکو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔

۹۔ سوانہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔

۱۰۔ اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت بھیج دی ہے۔

عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۚ وَاتْمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَرِّضْ لَهُ أُخْرَى ۚ

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۚ وَ مَن قَدَرٌ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۚ

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا ۖ وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا ۖ

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۖ

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۖ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۖ

۱۱۔ یعنی ایسے پیغمبر جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے میں انکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ انکو جنتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ نے انکے لئے کیا خوب رزق رکھا ہے۔

۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں بھی۔ ان میں اللہ کا حکم اترتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

رَّسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَ مَنْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمُوتٍ وَ مِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَنْزِلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ وَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

۲
۱۸

ایاتھا ۱۲ ۶۶ سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١﴾

۲۔ اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

۳۔ اور یاد کرو جب پیغمبر ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو اس نے دوسری کو بتا دی پھر جب اس نے اسکو ظاہر کر دیا اور اللہ نے اس حال سے پیغمبر ﷺ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر ﷺ نے ان بیوی کو وہ بات کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی سو جب وہ انکو بتائی تو وہ پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو سب کچھ جاننے والا ہے خبردار ہے۔

۴۔ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو تو بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل مائل ہو ہی گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر ﷺ کیخلافت باہم اعانت کروگی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان انکے حامی اور دوستدار ہیں اور انکے علاوہ سب فرشتے بھی مددگار ہیں۔

۵۔ اے ازواج نبی اگر پیغمبر ﷺ تمکو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ انکا پروردگار تمہارے بدلے انکو تم سے بہتر بیویاں دیدے۔ مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور کنواریاں۔

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضُهُ ۖ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَن أُنَبِّئُكَ هَذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٣﴾

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾

عَسَىٰ رَبُّهُ ۚ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَنَاطٍ تَلْبَسُ عِدَّتٍ سَّيَحْتِ تَلْبَسُ وَ أَبْكَارًا ﴿٥﴾

۶۔ مومنو! اپنے آپکو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جس پر تندہ خواہ سخت گیر فرشتے مقرر ہیں وہ کسی حکم کی جو اللہ انکو دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انکو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں۔

۷۔ کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تلو بدلہ دیا جائے گا۔

۸۔ مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تمکو جنتوں میں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر ﷺ کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ بلکہ ان کا نور ایمان انکے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہو گا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۹۔ اے پیغمبر ﷺ کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَظُ شِدَادٍ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۚ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُم جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتِمِّمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ

بِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٩﴾

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ
نُوحٍ وَ امْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ
عَبْدَيْنِ مِّنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتُهُمَا
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَ قِيلَ اذْ
خُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ﴿١٠﴾

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ
فِرْعَوْنَ ۖ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِّيْ عِنْدَكَ بَيْتًا
فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ
نَجِّنِيْ مِّنَ الْقَوْمِ الظَّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾

وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْ أَحْصَنَتْ
فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ
صَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَ كُتِبَ لَهَا
مِنَ الْقُنِيِّنِ ﴿١٢﴾

۲
۶۶

۱۰۔ اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی
بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ یہ دونوں ہمارے دو
نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان سے
خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ
بھی کام نہ آئے اور انکو حکم دیا گیا کہ دوسرے داخل
ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔

۱۱۔ اور مومنوں کے لئے ایک مثال تو فرعون کی بیوی
کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے
میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس
ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات
بخش اور ظالم لوگوں سے مجھ کو چھڑا لے۔

۱۲۔ اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے
اپنی عزت و ناموس کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں
اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور
اسکی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں
سے تھیں۔

آیاتها ۳۰

۶۷ سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ۝

رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ وہ کہ جسکے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

۲۔ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ
أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْغَفُورُ ﴿٢﴾

۳۔ اسی نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ اے دیکھنے والے کیا تو رحمن کی تخلیق میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا اٹھ کر دیکھ بھلا تجھکو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۚ مَا تَرَى
فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفْوُتٍ ۚ فَارْجِعِ
الْبَصَرَ ۚ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ﴿٣﴾

۴۔ پھر بار بار نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور ٹھک کر لوٹ آئے گی۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾

۵۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کوتاروں کے چراغوں سے نینت دی اور انکو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَ
جَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَاعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾

منزل ۷

۶۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

۷۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

۸۔ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں انکی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟

۹۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور خبردار کرنے والا آیا تھا۔ بس ہم نے اسکو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہوئے ہو۔

۱۰۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

۱۱۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیں گے۔ سو دوزخیوں کے لئے رحمت سے دوری ہے۔

۱۲۔ اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَ بُسِّ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَ هِيَ
تَفُورُ ﴿٧﴾

تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ﴿٨﴾ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا
فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٩﴾

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ﴿١٠﴾ فَكَذَّبْنَا وَ
قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ﴿١١﴾ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي
ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿١٢﴾

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي
أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٣﴾

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ﴿١٤﴾ فَسُحِقًا لِأَصْحَابِ
السَّعِيرِ ﴿١٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٦﴾

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾

ءَأَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفْتٍ وَ يَقْبِضْنَ ۖ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۖ إِنَّهُ

۱۳۔ اور تم لوگ بات پوشیدہ کو یا ظاہر وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۱۴۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ علم نہیں رکھتا؟ وہ تو پوشیدہ باتوں تک کا جاننے والا ہے ہر چیز سے آگاہ ہے۔

۱۵۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار و پست بنایا تو اس کے رستوں میں چلو پھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تمکو اسی کے پاس قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔

۱۶۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تمکو زمین میں دھنسا دے اور تبھی وہ تمہارا گھر لے لے۔

۱۷۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا رہا۔

۱۸۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ میرا کیسا عذاب ہوا۔

۱۹۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور انکو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ رحمن کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر

بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدُ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ
مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۖ إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي
غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ
بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾

أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ
أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا
تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ
تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

چیز کو دیکھ رہا ہے۔

۲۰۔ بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر رحمن کے
مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے ہی میں
ہیں۔

۲۱۔ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق
دے سکے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے
ہیں۔

۲۲۔ بھلا جو شخص چلتا ہو منہ کے بل اوندھا وہ سیدھے
رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر سیدھا چل رہا ہو؟

۲۳۔ کدو وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے
کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم کم ہی احسان
مانتے ہو۔

۲۴۔ کدو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا یا اور
اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

۲۵۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ
قیامت کا کب پورا ہوگا۔

۲۶۔ کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں۔

۲۷۔ سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ عذاب قریب آگیا تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جسکے تم طلبگار تھے۔

۲۸۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟

۲۹۔ کہدو کہ وہ جو رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تمکو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہے۔

۳۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے لئے شفاف پانی کا چشمہ بہا لائے۔

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ﴿٢٧﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِی اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا ۚ فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾

۲
۶۴

رکوعاتھا ۲

۶۸ سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲

آیاتھا ۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نَ وَالْقَلَمَ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾

فَسْتَبْصِرْ وَتُبْصِرُ ﴿٥﴾ وَيُبْصِرُونَ ﴿٦﴾

بِأَيِّكُمْ الْمَفْتُونُ ﴿٧﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ﴿٨﴾

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٩﴾

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿١١﴾

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٢﴾

هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١٣﴾

مَنَّاعٍ لِلْخِيرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٤﴾

۱۔ ن۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں اسکی قسم۔

۲۔ کہ اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔

۳۔ اور بیشک تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔

۴۔ اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔

۵۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔

۶۔ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

۷۔ تحقیق تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور انکو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔

۸۔ تو تم جھٹلانے والوں کا کمانہ ماننا۔

۹۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔

۱۰۔ اور کسی ایسے شخص کے کئے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے۔

۱۱۔ شرارت سے اشارے کرنے والا لگائی بھائی کرنے والا۔

۱۲۔ مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہوا بدکار۔

عُتِلَّ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٌ ﴿۱۳﴾

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿۱۴﴾

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۵﴾

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرُطُومِ ﴿۱۶﴾

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۖ إِذْ

أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿۱۷﴾

وَلَا يَسْتَنْوُونَ ﴿۱۸﴾

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَ هُمْ

نَآئِمُونَ ﴿۱۹﴾

فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿۲۰﴾

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿۲۱﴾

أَنْ ائْذِنُوا عَلٰى حَرْثِكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ

صَرِمِينَ ﴿۲۲﴾

۱۳۔ سخت خواہ اس کے علاوہ بدذات ہے۔

۱۴۔ اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

۱۵۔ جب اسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

۱۶۔ ہم عنقریب اسکی اپنی ناک پر داغ لگائیں گے۔

۱۷۔ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کامیوہ توڑ لیں گے۔

۱۸۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔

۱۹۔ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک آفت پھر گئی۔

۲۰۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کئی ہوئی کھیتی۔

۲۱۔ پھر جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔

۲۲۔ کہ اگر تمکو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔

فَانْطَلِقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

أَنْ لَا يَدْخُلْنَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کہ آج وہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔

وَّغَدُوا عَلَىٰ حَرْدٍ قَدِيرِينَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے گویا پیداوار پر قادر ہیں۔

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ پھر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو ویران کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ ایک جوان میں سمجھدار تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصوروار تھے۔

فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَوْهُمْ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ پھر لگے ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے ملامت کرنے۔

قَالُوا يَوْمَئِذٍ إِنَّا كُنَّا طُغْيَانٌ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اسکے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

۳۳۔ دیکھو عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھکر ہو گا کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

۳۴۔ پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

۳۵۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم کر دیں گے۔

۳۶۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

۳۷۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ بات پڑھتے ہو۔

۳۸۔ کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تلو ضرور ملے گی۔

۳۹۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم طے کر لو گے وہ تمہارا ہو گا۔

۴۰۔ ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟

۴۱۔ کیا اس قول میں انکے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

۴۲۔ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے پھر وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

كَذَلِكَ الْعَذَابُ ۝ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۝ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ۝

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝

مَا لَكُمْ ۖ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ۝

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ۝

سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ۝

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۖ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ ۚ إِنَّ

كَانُوا صَادِقِينَ ۝

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ ۚ وَيُدْعَوْنَ إِلَى

السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے اس وقت سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔

فَذَرْنِي وَ مَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾^ط
وَأُمْلِي لَهُمْ ۖ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۳۵﴾

۳۴۔ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔

۳۵۔ اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اے نبی کیا تم ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ یا انکے پاس غیب کی خبر ہے کہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۳۸﴾^ط

۳۸۔ سو اپنے پروردگار کے فیصلے کا انتظار کئے رہو اور مچھلی کا لقمہ ہونے والے یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا جبکہ وہ دل ہی دل میں گھٹ رہے تھے۔

لَوْ لَا أَن تَذَرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اگر انکے پروردگار کی مہربانی انکو نہ سنبھال لیتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے مذموم حالت میں۔

فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ پھر انکے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں شامل کر لیا۔

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تلو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور لوگو یہ قرآن تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

۲۹

ایاتھا ۵۲ ۶۹ سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۸ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ سچ مچ ہونے والی۔

الْحَاقَّةُ ﴿۱﴾

۲۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾

۳۔ اور تلو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾

۴۔ وہی کھڑکھڑانے والی جس کو ثمود اور عاد دونوں نے جھٹلایا۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

۵۔ سو ثمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے۔

فَأَمَّا ثَمُودُ فَهَلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

۶۔ رہے عاد تو انکو نہایت زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا۔

۷۔ اللہ نے اسکو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو اسے مخاطب تو ان لوگوں کو اس میں اس طرح گرے ہوئے دیکھتا جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔

۸۔ پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

۹۔ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی ہوئی بستیوں والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔

۱۰۔ سوانہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی انکو بڑا سخت پکڑا۔

۱۱۔ جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا۔

۱۲۔ تاکہ اسکو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

۱۳۔ پھر جب صور میں ایک بار پھونک مار دی جائے گی۔

وَ اَمَّا عَادُ فَاهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ
عَاتِيَةٍ ۝

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَ ثَمَنِيَةَ
اَيَّامٍ ۚ حُسُوْمًا ۚ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا
صَرْعٰى ۚ كَانَتْهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝

وَ جَآءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنۢ قَبْلَهُ وَ
الْمُؤْتَفِكَةُ بِالْخَاطِئَةِ ۝

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً
رَّابِيَةً ۝

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي
الْجَارِيَةِ ۝

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَ تَعِيَهَا اُذُنٌ
وَاعِيَةٌ ۝

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْحَةٌ وَ اِحْدَةُ ۝

۱۴۔ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے۔ پھر ایک بار ہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔

۱۵۔ تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی۔

۱۶۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا۔

۱۷۔ اور فرشتے اسکے کناروں پر ہوں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اپنے اٹھائے ہوں گے۔

۱۸۔ اس روز تم لوگ سب پیش کئے جاؤ گے اس طرح کہ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

۱۹۔ اب جس کا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

۲۰۔ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا۔

۲۱۔ پس وہ شخص من مانے عیش میں ہو گا۔

۲۲۔ یعنی اونچے باغ میں۔

۲۳۔ جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً
وَاحِدَةً ۝۱۴

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱۵

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ
وَاهِيَةٌ ۝۱۶

وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا ۝ وَيَحْمِلُ عَرْشَ
رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَنِيَّةٌ ۝۱۷

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ
خَافِيَةٌ ۝۱۸

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝
فَيَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيهِ ۝۱۹

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلْقٍ حِسَابِيهِ ۝۲۰

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝۲۱

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝۲۲

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝۲۳

۲۴۔ ان سے کہا جائے گا کہ جو اعمال تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو ان کے عوض مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۲۵۔ اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

۲۶۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

۲۷۔ اے کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔

۲۸۔ آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

۲۹۔ مجھ سے میرا اقتدار جاتا رہا۔

۳۰۔ حکم ہو گا کہ اسے پکڑ لو اب اسے طوق پہنا دو۔

۳۱۔ پھر دوزخ کی آگ میں اسے جھونک دو۔

۳۲۔ پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو۔

۳۳۔ یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا۔

۳۴۔ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

۳۵۔ سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں۔

۳۶۔ اور نہ اس کے لئے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھوون کے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٣﴾

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۖ فَيَقُولُ يُلَيِّتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ ۖ ﴿٢٤﴾

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيهِ ۖ ﴿٢٥﴾

يُلَيِّتُهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ۖ ﴿٢٦﴾

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيهِ ۖ ﴿٢٧﴾

هَلْكَ عَنِّي سُلْطَانِيهِ ۖ ﴿٢٨﴾

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۖ ﴿٢٩﴾

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۖ ﴿٣٠﴾

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۖ ﴿٣١﴾

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۖ ﴿٣٢﴾

وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۖ ﴿٣٣﴾

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا حَمِيمٌ ۖ ﴿٣٤﴾

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۖ ﴿٣٥﴾

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿۳۷﴾

فَلَا أَقْسَمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۸﴾

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۹﴾

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿۴۰﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۖ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۖ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾

تَنْزِيلُ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۳﴾

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ﴿۴۴﴾

لَا خَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿۴۵﴾

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿۴۶﴾

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿۴۷﴾

وَإِنَّهُ لَتَذَكُّرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۴۸﴾

۳۷۔ جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

۳۸۔ سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تمکو نظر آتی ہیں۔

۳۹۔ اور انکی جو تمہیں نظر نہیں آتیں۔

۴۰۔ کہ یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا پہنچایا ہوا کلام ہے۔

۴۱۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

۴۲۔ اور نہ کسی کاہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہو۔

۴۳۔ یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

۴۴۔ اور اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔

۴۵۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

۴۶۔ پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔

۴۷۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

۴۸۔ اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ﴿۳۹﴾

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۴۰﴾

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿۴۱﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۴۲﴾

۲
۵۵
۶

۴۹۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں۔

۵۰۔ نیز یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔

۵۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق ہے۔

۵۲۔ سو تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

آیاتھا ۴۲ ﴿سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۹﴾ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

۲۔ یعنی کافروں پر اور کوئی اسکو ٹال نہ سکے گا۔

۳۔ جو بلندیوں والے اللہ کی طرف سے نازل ہو گا۔

۴۔ جسکی طرف روح القدس اور دوسرے فرشتے چڑھتے ہیں اس روز نازل ہو گا جس کا طول پچاس ہزار برس ہو گا۔

۵۔ تو تم کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔

سَالَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿۱﴾

لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ﴿۲﴾

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ﴿۵﴾

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝۸

وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۝۹

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝۱۰

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۱۱

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝۱۲

يُبْصِرُونَهُمْ ۝۱۳ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي

مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِنَيْهِ ۝۱۴

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝۱۵

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُتَوِيهِ ۝۱۶

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۝۱۷ ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝۱۸

كَلَّا ۝۱۹ إِنَّهَا لَظَىٰ ۝۲۰

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۲۱

تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝۲۲

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝۲۳

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝۲۴

۶۔ لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں۔

۷۔ جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب ہے۔

۸۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

۹۔ اور پہاڑ ایسے جیسے رنگین اون۔

۱۰۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

۱۱۔ حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے

اس روز گنگار چاہے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب

کے بدلے میں سب کچھ دیدے یعنی اپنے پیٹے۔

۱۲۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

۱۳۔ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔

۱۴۔ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کو دے

ڈالے پھر اپنے آپکو عذاب سے چھڑالے۔

۱۵۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

۱۶۔ کھال ادھیڑ کر کلیجہ نکال لینے والی۔

۱۷۔ وہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین

حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔

۱۸۔ اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔

۱۹۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۖ

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۖ

إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۖ

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۖ

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۖ

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۖ

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بَيِّمَ الدِّينِ ۖ

وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ۖ

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۖ

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۖ

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۖ

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْعُدُونَ ۖ

۲۰۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔

۲۱۔ اور جب ملتا ہے اسکو مال تو بخیل بن جاتا ہے۔

۲۲۔ مگر نماز ادا کرنے والے۔

۲۳۔ جو نماز کا التزام رکھتے اور ہمیشہ پڑھتے ہیں۔

۲۴۔ اور جنکے مال میں حصہ مقرر ہے۔

۲۵۔ یعنی مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔

۲۶۔ اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔

۲۷۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

۲۸۔ بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔

۲۹۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۳۰۔ مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ ان کے پاس جانے میں انہیں کچھ ملامت نہیں۔

۳۱۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور طریقے ڈھونڈیں تو وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۳۲۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد پیمان کا پاس کرتے ہیں۔

۳۳۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

۳۴۔ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۳۵۔ یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔

۳۶۔ تو اے نبی ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

۳۷۔ دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں۔

۳۸۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

۳۹۔ ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے یہ جانتے ہیں۔

۴۰۔ پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔

۴۱۔ یعنی اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٣٢﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿٣٣﴾

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَّمُونَ ﴿٣٥﴾

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿٣٧﴾

أَيُطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَدِرُونَ ﴿٤٠﴾

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۖ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾

۴۲۔ تو اے پیغمبر انکو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آ موجود ہو۔

۴۳۔ اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔

۴۴۔ ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

فَذَرَهُمْ يَخْوَضُونَ وَ يَلْعَبُونَ حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿۳۲﴾

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَانَهُمْ إِلَى نُصْبٍ يُؤْفَضُونَ ﴿۳۳﴾

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۳۴﴾

۲
ع
۸

رکوعاتھا ۲

۱ سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ ۱

آیاتھا ۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اسکے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو خبردار کر دو۔

۲۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تمکو کھلے طور پر خبردار کرتا ہوں۔

۳۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱﴾

قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲﴾

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَ اتَّقُوهُ وَ أَطِيعُوا نَجِيَّ ﴿۳﴾

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ
أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا
يُؤَخَّرُ ۚ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَ
نَهَارًا ﴿۴۴﴾

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ﴿۴۵﴾

وَ إِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا
أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ
أَصْرُوا وَ اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۴۶﴾

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۴۷﴾

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اسْرَرْتُ لَهُمْ
إِسرَارًا ﴿۴۸﴾

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ
غَفَّارًا ﴿۴۹﴾

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿۵۰﴾

۴۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت
مقرر تک تمکو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا
ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں کیجاتی۔ کاش تم جانتے
ہوتے۔

۵۔ جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے اللہ سے عرض کی
کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔

۶۔ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے
رہے۔

۷۔ جب جب میں نے انکو بلایا کہ توبہ کریں اور تو انکو
معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں
دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور
خوب تکبر کرنے لگے۔

۸۔ پھر میں انکو بلند آواز سے بھی بلاتا رہا۔

۹۔ پھر علانیہ بھی اور رازداری سے بھی سمجھاتا رہا۔

۱۰۔ پھر میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ
وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

۱۱۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا۔

۱۲۔ اور تمہارے مال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہیں بہادے گا۔

۱۳۔ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

۱۴۔ حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا ہے۔

۱۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔

۱۶۔ اور چاند کو ان میں روشن بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔

۱۷۔ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے ایک خاص طرح سے پیدا کیا ہے۔

۱۸۔ پھر اسی میں تمہیں وہ لوٹا دے گا اور اسی سے تم کو نکال کھڑا کرے گا۔

۱۹۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔

۲۰۔ تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔

وَيَمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَرًا ۝

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۝

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝

وَاللَّهُ أَتَبَّكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَ يُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

۲۱۔ آخر میں نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جنکو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہ دیا۔

۲۲۔ اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔

۲۳۔ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور وہ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی نہ چھوڑنا۔

۲۴۔ اور اے پروردگار انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے اور تو ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے۔

۲۵۔ آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔

۲۶۔ اور پھر نوح نے یہ دعا کی کہ میرے پروردگار ان کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستانہ رہنے دے۔

۲۷۔ اگر تو انکو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکری ہوگی۔

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾

وَمَكْرُؤًا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾

مِمَّا خَطِيئَتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأَدْخِلُوا نَارًا ۖ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾

إِنَّكَ إِنْ تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اسکو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

رکوعاتها ۲

۲۲ سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰

آیاتها ۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

۲۔ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

۳۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

۴۔ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے۔

۵۔ اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولیں گے۔

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝

وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝

۶۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ لیا کرتے تھے تو اس سے انکی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔

۷۔ اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا۔

۸۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسکو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔

۹۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات پر فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سنا چاہے تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتا ہے۔

۱۰۔ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے ساتھ برائی مقصود ہے یا انکے پروردگار نے انکی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

۱۱۔ اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض دوسری طرح کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔

۱۲۔ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں خواہ کہیں ہوں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اسکو تھکا سکتے ہیں۔

وَ أَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ﴿٦﴾

وَ أَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَبْعَثَ

اللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾

وَ أَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَهَا مِلْئًا

حَرَسًا شَدِيدًا وَ شُهَبًا ﴿٨﴾

وَ أَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ط

فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا

رَّصَدًا ﴿٩﴾

وَ أَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرُّ أَرِيدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ

أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾

وَ أَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَ مِنَّا دُونَ ذَلِكَ ط كُنَّا

طَرَايِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾

وَ أَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَ

لَّنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿١٢﴾

وَأَنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَنْ
يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَحْصًا وَلَا
رَهَقًا ۝

۱۳۔ اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اس پر ایمان لے آئے سو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو اسکو نہ نقصان کا خوف ہے نہ کسی طرح کے ظلم کا۔

وَأَنَا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ ۖ مِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ
فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝

۱۴۔ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض نافرمان ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ
حَطَبًا ۝

۱۵۔ اور جو نافرمان ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔

وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ
لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا ۝

۱۶۔ اور اے پیغمبر ﷺ یہ بھی ان سے کہدو کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم انکے پینے کو بہت سا پانی دیتے۔

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۖ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝

۱۷۔ تاکہ اس سے انکی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اسکو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ
أَحَدًا ۝

۱۸۔ اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا
يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

۱۹۔ اور جب اللہ کے بندے یعنی یہ پیغمبر ﷺ اسکی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافرانکے گرد بنجوم کر لینے کو تھے۔

۲۰۔ اے نبی ﷺ کدو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔

۲۱۔ یہ بھی کدو کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہوں۔

۲۲۔ یہ بھی کدو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

۲۳۔ ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۲۴۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب انکو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔

۲۵۔ کدو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔

۲۶۔ وہی غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿۳۰﴾

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿۳۱﴾

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿۳۲﴾

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَةً ۖ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ﴿۳۳﴾

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضَعُفُ نَاصِرًا وَ أَقْلُ عَدَدًا ﴿۳۴﴾

قُلْ إِنِّي أَدْرِيٰ أَقْرَبُ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿۳۵﴾

عَلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿۳۶﴾

۲۷۔ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے اور اسکو غیب کی باتیں بتا دے تو اسکے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔

۲۸۔ تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے انکی سب چیزوں کا ہر طرف سے احاطہ کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز کن رکھی ہے۔

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

۲
۱۲

ایاتھا ۲۰ ۳، سُورَةُ الْمُزْمَلِ مَكِّيَّةٌ ۳ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے کلی میں لپٹنے والے۔

۲۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات۔

۳۔ یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم قیام کرو۔

۴۔ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو اچھی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

۵۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

۶۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا نفس کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُزْمَلُ ﴿١﴾

قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾

نِصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾

أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَ أَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾

﴿٦﴾

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۖ

وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۖ

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۖ

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا
جَمِيلًا ۖ

وَذُرْنِي وَ الْمُكَذِّبِينَ أُولِيَ النَّعْمَةِ وَ
مَهْلَهُمْ قَلِيلًا ۖ

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ جَحِيمًا ۖ

وَ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتْ
الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۖ

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا
عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
رَسُولًا ۖ

۷۔ دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے
ہیں۔

۸۔ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے
بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

۹۔ وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی
معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

۱۰۔ اور جو جو دل آزار باتیں یہ لوگ کہتے ہیں انکو سستے رہو
اور خوبصورتی سے ان سے کنارہ کش رہو۔

۱۱۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دو لہتمند ہیں سمجھ
لینے دو اور انکو تھوڑی سی مہلت دے دو۔

۱۲۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بڑی
زبردست آگ ہے۔

۱۳۔ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا
عذاب ہے۔

۱۴۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ الیے بھر
بھرے ہو جائیں گے جیسے ریت کے ٹیلے۔

۱۵۔ اے اہل مکہ جس طرح ہم نے فرعون کے پاس
موسیٰ کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی
محمد ﷺ ایک رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے
میں گواہ ہوں گے۔

۱۶۔ سو فرعون نے ہمارے پیغمبر کا کمانہ مانا تو ہم نے اسکو بڑے دردناک انداز سے پکڑ لیا۔

۱۷۔ اگر تم بھی ان پیغمبر کو نہ مانو گے تو اس دن سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

۱۸۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

۱۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

۲۰۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اسکو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہونگے اور بعض اللہ کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں سفر کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾

السَّمَاءِ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَ نِصْفَهُ وَ ثُلُثَهُ وَ طَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّنْ نَّحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنْكُم مَّرْضَىٰ ۖ وَ آخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَ آخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجی گے اسکو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بہت عظیم پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۖ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَأُوا اللَّهَ قَرَضًا
حَسَنًا ۖ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ
تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ
أَجْرًا ۖ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ﴿۲۰﴾

۲۰
﴿۲۰﴾

ایاتھا ۵۶ ۴ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۲ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے چادر میں لپٹنے والے۔

۲۔ اٹھو اب خبردار کرنے لگو۔

۳۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔

۴۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

۵۔ اور شرک کی گندگی سے تو الگ ہی رہو۔

۶۔ اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے خواہاں ہو۔

۷۔ اور اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرتے رہو۔

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾

قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿۲﴾

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾

وَتِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾

- ۸۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔
 ۹۔ تو وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔
 ۱۰۔ یعنی کافروں پر آسان نہ ہوگا۔
 ۱۱۔ مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دو جسکو میں نے اکیلا پیدا کیا۔
 ۱۲۔ اور میں نے اسکو بہت سامان دیا۔
 ۱۳۔ اور ہر وقت حاضر رہنے والے پیٹے دیئے۔
 ۱۴۔ اور اسکو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔
 ۱۵۔ پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔
 ۱۶۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا بڑا مخالف رہا ہے۔
 ۱۷۔ میں اسے ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤں گا۔
 ۱۸۔ اس نے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرائی۔
 ۱۹۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔
 ۲۰۔ پھر یہ مارا جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی۔
 ۲۱۔ پھر اس نے نگاہ کی۔
 ۲۲۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔

- فَإِذَا نُفِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾
 فَذَلِكَ يَوْمَ مِيزٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿٩﴾
 عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾
 ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ﴿١١﴾
 وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ﴿١٢﴾
 وَبَنِينَ شُهُودًا ﴿١٣﴾
 وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ﴿١٤﴾
 ثُمَّ يَظْمَعُ أَنْ أَرِيدَ ﴿١٥﴾
 كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ﴿١٦﴾
 سَأَرْهِقُهُ صَعُودًا ﴿١٧﴾
 إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾
 فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾
 ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾
 ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾
 ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿٢٤﴾

إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾

لَوَاحَةٌ لِلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۖ وَ

مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ

كَفَرُوا ۚ لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

وَيَزِدَّادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۖ وَلَا يَرْتَابَ

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ۚ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ

وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۖ

۲۳۔ پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔

۲۴۔ پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو پہلے لوگوں سے برابر ہوتا آیا ہے۔

۲۵۔ پھر بولا یہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ بشر کا کلام ہے۔

۲۶۔ میں عنقریب اسکو سقر میں داخل کروں گا۔

۲۷۔ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔

۲۸۔ وہ ایسی آگ ہے کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

۲۹۔ اور بدن کو مجلس کر سیاہ کر دے گی۔

۳۰۔ اس پر انیس داروغہ ہیں۔

۳۱۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے

ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر

کیا ہے اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا

ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ

لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق

کا روگ ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان

کرنے سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جمکو

چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جمکو چاہتا ہے ہدایت

دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا

کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ قرآن تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ وَ مَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۖ وَ مَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝۳۱

۱
۵

۳۲۔ ہاں ہاں قسم ہے چاند کی۔

كَلَّا وَ الْقَمَرِ ۝۳۲

۳۳۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

وَ الْيَلِ اِذَا دَبَّرَ ۝۳۳

۳۴۔ اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔

وَ الصُّبْحِ اِذَا اَسْفَرَ ۝۳۴

۳۵۔ کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے۔

اِنَّهَا لِاحْدٰى الْكُبَرِ ۝۳۵

۳۶۔ انسان کیلئے ڈر کی چیز۔

نَذِيْرًا لِلْبَشَرِ ۝۳۶

۳۷۔ یعنی اس شخص کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاخَّرَ ۝۳۷

۳۸۔ ہر شخص اپنے کرتوتوں کے باعث گرفتار ہوگا۔

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝۳۸

۳۹۔ مگر داہنی طرف والے نیک لوگ۔

اِلَّا اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝۳۹

۴۰۔ جنتوں میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے۔

فِيْ جَنَّتٍ ۭ يَّتَسَاۡءَلُوْنَ ۝۴۰

۴۱۔ یعنی آگ میں جلنے والے گنہگاروں سے۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۱

۴۲۔ کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرٍ ۝۴۲

۴۳۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے۔

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝۴۳

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمِ الْمِسْكِينَ ﴿۳۳﴾

وَكُنَّا نَحُوزُ مَعَ الْخَاطِئِينَ ﴿۳۴﴾

وَكُنَّا نَكْذِبُ يَوْمَ الدِّينِ ﴿۳۵﴾

حَتَّىٰ أَتَيْنَا الْيَقِينَ ﴿۳۶﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشُّفَعِينَ ﴿۳۷﴾

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿۳۸﴾

كَانَهُمْ حُمْرُ مُسْتَنْفِرَةٍ ﴿۳۹﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۴۰﴾

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا

مُنَشَّرَةً ﴿۴۱﴾

كَلَّا ۖ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿۴۲﴾

كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿۴۳﴾

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ﴿۴۴﴾

۳۳۔ اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔

۳۴۔ اور ہم بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے۔

۳۵۔ اور روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے۔

۳۶۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

۳۷۔ تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انکے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔

۳۸۔ انکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔

۳۹۔ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

۴۰۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔

۴۱۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔

۴۲۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ انکو آخرت کا خوف ہی نہیں۔

۴۳۔ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن نصیحت ہے۔

۴۴۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔

۵۶۔ اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے والا ہے۔

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ط هُوَ أَهْلُ
التَّقْوَى وَ أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ع

۲
ع ۱۶

ایاتھا ۲۰ ۵۵ سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

- ۱۔ میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں۔
- ۲۔ اور نفسِ لواہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے۔
- ۳۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟
- ۴۔ ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پور پور درست کر دیں۔
- ۵۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خود سری کرتا چلا جائے۔

۶۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟

۷۔ سو جب آنکھیں چندھیا جائیں۔

۸۔ اور چاند گنا جائے۔

۹۔ اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔

لَا أَقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ لَآ

وَلَا أَقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ط

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ ط

بَلَىٰ قَدَرِينَا عَلَىٰ أَنْ تُسَوَّىٰ بَنَانَهُ ط

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ع

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ط

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ لَآ

وَ خَسَفَ الْقَمَرُ لَآ

وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ لَآ

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُجُ ۝

كَلَّا لَا وَزَرَ ۝

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝

يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ أَخَّرَ ۝

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝

فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ ۝

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

۱۰۔ اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔

۱۱۔ کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔

۱۲۔ اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے۔

۱۳۔ اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔

۱۴۔ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔

۱۵۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔

۱۶۔ اور اے پیغمبر ﷺ وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اس کو جلد سیکھ لو۔

۱۷۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمے ہے۔

۱۸۔ سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو تم اسکو سنا کرو اور پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

۱۹۔ پھر اس کے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔

۲۰۔ مگر لوگو تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔

۲۱۔ اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

۲۲۔ اس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے۔

۲۳۔ اپنے پروردگار کی طرف نظر کئے ہوں گے۔

وَوُجُوهُ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٣﴾

تُظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٤﴾

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٥﴾

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ﴿٢٦﴾

وَوَظَنَّ أَنْهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٧﴾

وَالْتَفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٨﴾

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿٢٩﴾

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّىٰ ﴿٣٠﴾

وَلَكِنْ كَذَبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٣١﴾

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ﴿٣٢﴾

أَوَّلَىٰ لَكَ فَأَوَّلَىٰ ﴿٣٣﴾

ثُمَّ أَوَّلَىٰ لَكَ فَأَوَّلَىٰ ﴿٣٤﴾

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ﴿٣٥﴾

۲۳۔ اور بہت سے چہرے اس دن اداس ہوں گے۔

۲۴۔ خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔

۲۵۔ ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے۔

۲۶۔ اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔

۲۷۔ اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔

۲۸۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔

۲۹۔ اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھینچے چلے چلنا ہے۔

۳۰۔ پھر ایسے مغرور نے نہ تو پیغمبر ﷺ کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔

۳۱۔ لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

۳۲۔ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکرنا ہوا پل دیا۔

۳۳۔ خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

۳۴۔ پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

۳۵۔ کیا انسان خیال یہ کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟

لَمْ يَكْ نُطْفَةً مِّنْ مَّيِّ يُمْنِي ۝۳۷

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى ۝۳۸

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝۳۹

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝۴۰

۲
ع
۱۸

۳۷۔ کیا وہ مئی کا جو ٹپکائی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟

۳۸۔ پھر لو تھڑا ہوا پھر اللہ نے اسکو بنایا۔ سوا سکے اعضاء کو درست کیا۔

۳۹۔ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔

۴۰۔ کیا اسکو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔

آیاتھا ۳۱

۷۶ سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸

رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔

۲۔ ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسکو سنتا دیکھتا بنایا۔

۳۔ یقیناً ہم ہی نے اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ اب خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکر۔

۴۔ بیشک ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دھکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝۱

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۝۲ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝۳

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝۴

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا وَأَغْلَالًا ۝۵ وَسَعِيرًا ۝۶

منزل ۷

۵۔ جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾

۶۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے چھوٹی چھوٹی نہریں نکال لیں گے۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾

۷۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں۔

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾

۸۔ اور باوجودیکہ ان کو خود کھانے کی پابست ہوتی ہے مگر فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔

وَ يُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَ يَتِيمًا وَ أَسِيرًا ﴿٨﴾

۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تلو محض اللہ کی خوشنودی کیلئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکرگذاری۔

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَ لَا شُكُورًا ﴿٩﴾

۱۰۔ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو بگاڑنے والا اور بڑی سختی والا ہوگا۔

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبَّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾

۱۱۔ چنانچہ اللہ انکو اس دن کی سختی سے بچالے گا۔ اور تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔

فَوْقَهُمْ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَ سُرُورًا ﴿١١﴾

۱۲۔ اور انکے صبر کے بدلے انکو بہشت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔

وَ جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَ حَرِيرًا ﴿١٢﴾

۱۳۔ اس میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ کی حدت دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔

۱۴۔ ان پر درختوں کے سائے قریب ہوں گے اور میوؤں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔

۱۵۔ اور خدام چاندی کے برتن لئے ہوئے انکے ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف پیالے۔

۱۶۔ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

۱۷۔ اور وہاں انکو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں ادراک کی آمیزش ہوگی۔

۱۸۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

۱۹۔ اور انکے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

۲۰۔ اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمَهْرِيرًا ۖ

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۖ

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَ أَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۖ

قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۖ

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۖ

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ۖ

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۖ

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَ مُلْكًا كَبِيرًا ۖ

۲۱۔ ان کے جسموں پر دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار انکو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔

۲۲۔ فرمائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ہمارے ہاں مقبول ہوئی۔

۲۳۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔

۲۴۔ تو اپنے پروردگار کے فیصلے کیلئے انتظار کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کما نہ ماننا۔

۲۵۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔

۲۶۔ اور رات کو بڑی رات تک اسکے آگے سجدے کرو اور اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

۲۷۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں۔

۲۸۔ ہم نے انکو پیدا کیا اور انکے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَ اِسْتَبْرَقٌ
وَ حُلُوتَا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقَاهُمْ رَبُّهُمْ
شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾

اِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَ كَانَ سَعْيُكُمْ
مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ﴿٢٣﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اِثِمًا
اَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾

وَ اذْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَ اَصِيْلًا ﴿٢٥﴾

وَ مِنْ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا
طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾

اِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذْرَؤُنْ
وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَ شَدَدْنَا اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا
شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾

۲۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے، جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

۳۰۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۳۱۔ وہ جملو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾

۲
۳۰

آیاتھا ۵۰ << سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔

۲۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔

۳۔ اور بادلوں کو ابھار کر اٹھا لاتی ہیں۔

۴۔ پھر انکو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔

۵۔ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔

۶۔ تاکہ عذر دور کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔

۷۔ کہ جس فیصلے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿١﴾

فَالْعَصْفِ عَصْفًا ﴿٢﴾

وَالنُّشْرِتِ نَشْرًا ﴿٣﴾

فَالْفُرْقَتِ فَرْقًا ﴿٤﴾

فَالْمُلْقَاتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾

عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِيتَتْ ﴿١١﴾

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ﴿١٢﴾

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾

أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦﴾

ثُمَّ نُسِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿١٧﴾

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿١٨﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقَدِرُونَ ﴿٢٣﴾

۸۔ جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔

۹۔ اور جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں۔

۱۰۔ اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیئے جائیں۔

۱۱۔ اور جب پیغمبروں کیلئے وقت مقرر کر دیا جائے۔

۱۲۔ بھلا ان کاموں میں تاخیر کس لئے کی گئی؟

۱۳۔ فیصلے کے دن کے لئے۔

۱۴۔ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

۱۵۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

۱۶۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا۔

۱۷۔ پھر ان پچھلوں کو بھی انکے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔

۱۸۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

۱۹۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۲۰۔ کیا ہم نے تلو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔

۲۱۔ پھر اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

۲۲۔ ایک وقت معین تک۔

۲۳۔ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا سو ہم کیا ہی خوب اندازہ

مقرر کرنے والے ہیں۔

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٢﴾

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٣﴾

أَحْيَاءَ وَ أَمْوَاتًا ﴿٢٤﴾

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شِمَخٍ وَّ

أَسْقَيْنُكُمْ مَّاءً فُرَاتًا ﴿٢٥﴾

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٦﴾

إِنظِلُّوْا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٧﴾

إِنظِلُّوْا إِلَى ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٢٨﴾

لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ﴿٢٩﴾

إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٠﴾

كَأَنَّهُ جِمْلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣١﴾

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾

هَذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٣٣﴾

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٤﴾

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٥﴾

۲۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۲۵۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

۲۶۔ یعنی زندوں اور مردوں کو۔

۲۷۔ اور ہم نے اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو بیٹھاپانی پلایا۔

۲۸۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۲۹۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔

۳۰۔ یعنی اس سائے کی طرف چلو جسکی تین شاخیں ہیں۔

۳۱۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ شعلوں سے بچاؤ۔

۳۲۔ اس سے آگ کی اتنی اتنی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل۔

۳۳۔ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔

۳۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۳۵۔ یہ وہ دن ہے کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے۔

۳۶۔ اور نہ انکو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔

۳۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۳۸۔ یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تمکو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔

۳۹۔ اگر تمکو کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو۔

۴۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۱۔ بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۴۲۔ اور میووں میں جو انکو مرغوب ہوں۔

۴۳۔ جو عمل تم کرتے رہے تھے انکے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۴۴۔ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۴۵۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۶۔ اے جھٹلانے والو دنیا میں تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو۔

۴۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۸۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں۔

۴۹۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۵۰۔ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَكُمْ وَ
الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ﴿٣٩﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونِ ﴿٤١﴾

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾

كُلُوا وَ تَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ
مُجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

آیاتھا ۴۰

۷۸ سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۸۰

رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾

۱۔ یہ لوگ کس چیز کی نسبت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾

۲۔ کیا اس بڑی خبر کی نسبت؟

الَّذِي هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

۳۔ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

۴۔ دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

۵۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ﴿٦﴾

۶۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

وَ الْجِبَالِ اَوْتَادًا ﴿٧﴾

۷۔ اور پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا؟

وَ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾

۸۔ اور ہم نے تم کو جوڑا، جوڑا پیدا کیا۔

وَ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾

۹۔ اور نیند کو تمہارے لئے موجب آرام بنایا۔

وَ جَعَلْنَا الْيَلَّ لِبَاسًا ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور رات کو پردہ مقرر کیا۔

وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾

۱۱۔ اور دن کو معاش کا وقت قرار دیا۔

وَ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

وَ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَ هَاجًا ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور آفتاب کا روشن چراغ بنایا۔

منزل ۷

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۖ
لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۖ
وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۖ
إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۖ
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۖ
وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۖ
وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۖ
إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۖ
لِّلطَّاغِينَ مَابًا ۖ
لِّبَثِّينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۖ
لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۖ
إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۖ
جَزَاءً وَفَاقًا ۖ
إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۖ

۱۴۔ اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔
۱۵۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات پیدا کریں۔
۱۶۔ اور گھنے گھنے باغ۔
۱۷۔ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے۔
۱۸۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آ
موجود ہو گے۔
۱۹۔ اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو
جائیں گے۔
۲۰۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں
گے۔
۲۱۔ بیشک دوزخ گھات میں ہے۔
۲۲۔ یعنی سرکشوں کیلئے کہ انکا وہی ٹھکانہ ہے۔
۲۳۔ اس میں وہ صدیوں پڑے رہیں گے۔
۲۴۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کچھ پینا نصیب
ہوگا۔
۲۵۔ مگر کھولتا پانی اور بدبودار پیپ۔
۲۶۔ یہ بدلہ ہے انکے اعمال کے موافق۔
۲۷۔ یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے
تھے۔

وَّ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ﴿٢٨﴾

و كُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

حَدَاقٍ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾

وَّ كَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾

وَّ كَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَ لَا كِذْبًا ﴿٣٥﴾

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ﴿٣٦﴾

رَبِّ السَّمُوتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا

الرَّحْمَنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَ الْمَلِكَةُ صَفًّا ﴿٣٨﴾ لَا

يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَ قَالَ

صَوَابًا ﴿٣٩﴾

۲۸۔ اور ہماری آیتوں کو مسلسل جھٹلاتے رہتے تھے۔

۲۹۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔

۳۰۔ سواب مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

۳۱۔ بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی کا گھر ہے۔

۳۲۔ یعنی باغ اور انگور۔

۳۳۔ اور ہم عمر بھر پور جوان عورتیں۔

۳۴۔ اور شراب کے چھلکتے ہوئے جام۔

۳۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھٹلانے کی باتیں۔

۳۶۔ اے نبی ﷺ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہو گا جو حساب کے مطابق انعام ہو گا۔

۳۷۔ وہ پروردگار کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان ہے کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہو گا۔

۳۸۔ جس دن جبریل امین اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جنکو رحمن اجازت بخشے اور وہ بات بھی درست ہی کہے۔

۳۹۔ یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنا لے۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى رَبِّهِ مَابًا ﴿۳۹﴾

۴۰۔ ہم نے تلو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کے گاکہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۙ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهٗ وَ يَقُولُ الْكَفِرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ﴿۴۰﴾

رکوعاتھا ۲

۹ سُوْرَةُ النَّزْعَتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱

آیاتھا ۴۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کافروں کی جان کھینچ لیتے ہیں۔

۲۔ اور ان کی جو مومنوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

۳۔ اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں۔

۴۔ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔

۵۔ پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

۶۔ کہ وہ دن اگر رہے گا جس دن وہ زلزلہ آئے گا۔

۷۔ پھر اس کے پیچھے اور زلزلہ آئے گا۔

وَالنُّزْعَتِ غَرْقًا ﴿۱﴾

وَالنُّشِطَتِ نَشْطًا ﴿۲﴾

وَالسَّيْحَتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

فَالسَّيْفَتِ سَبَقًا ﴿۴﴾

فَالْمَدْبِرَتِ اَمْرًا ﴿۵﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾

قُلُوبٌ يَّوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ﴿٨﴾

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾

يَقُولُونَ ءَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾

ءِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾

قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّرْتَ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ﴿١٥﴾

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾

إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ﴿١٧﴾

فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَى أَنْ تَزْكَى ﴿١٨﴾

وَأَهْدِيكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشَى ﴿١٩﴾

فَآرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى ﴿٢٠﴾

فَكَذَّبَ وَعَصَى ﴿٢١﴾

۸۔ اس دن لوگوں کے دل خوفزدہ ہوں گے۔

۹۔ اور آنکھیں جھکی ہوئی۔

۱۰۔ کافر کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟

۱۱۔ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کئے جائیں گے۔

۱۲۔ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو سراسر نقصان کا لوٹنا ہو گا۔

۱۳۔ تو بس وہ ایک ڈانٹ ہوگی۔

۱۴۔ اس وقت وہ سب میدان حشر میں آجمع ہوں گے۔

۱۵۔ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے۔

۱۶۔ جب ان کے پروردگار نے انکو پاک میدان یعنی طوی میں پکارا۔

۱۷۔ اور علم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۱۸۔ پھر اس سے کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے۔

۱۹۔ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف پیدا ہو۔

۲۰۔ غرض انہوں نے اسکو بہت بڑی نشانی دکھائی۔

۲۱۔ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى ﴿٢٢﴾

فَحَشَرَ فَنَادَى ﴿٢٣﴾

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى ﴿٢٤﴾

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ﴿٢٥﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى ﴿٢٦﴾

ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ طَبَّهَا ﴿٢٧﴾

رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّيْنَاهَا ﴿٢٨﴾

وَاعْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ﴿٢٩﴾

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ﴿٣٠﴾

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ﴿٣١﴾

وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ﴿٣٢﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَى ﴿٣٤﴾

۲۲۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔

۲۳۔ سو اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا پھر بلند آواز سے بولا۔

۲۴۔ سو کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔

۲۵۔ تو اللہ نے اسکو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑ لیا۔

۲۶۔ جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس قصے میں عبرت ہے۔

۲۷۔ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اسکو بنایا۔

۲۸۔ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا۔

۲۹۔ اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالی۔

۳۰۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

۳۱۔ اسی نے زمین میں سے اسکا پانی نکالا اور چارہ اگایا۔

۳۲۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

۳۳۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے کیا۔

۳۴۔ پھر جب وہ بہت بڑی آفت آئے گی۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ﴿٣٥﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَى ﴿٣٦﴾

فَأَمَّا مَنْ طَغَى ﴿٣٧﴾

وَآثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ﴿٣٩﴾

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ

عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ﴿٤١﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ﴿٤٣﴾

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ﴿٤٤﴾

إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾

كَانَ هُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً

أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

۳۵۔ اس دن انسان جو محنت وہ کرتا رہا یاد کرے گا۔

۳۶۔ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے لا کر رکھ دی جائے گی۔

۳۷۔ اب جس نے سرکشی کی۔

۳۸۔ اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا۔

۳۹۔ تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔

۴۰۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور نفس کو بیجا خواہشوں سے روکتا رہا۔

۴۱۔ تو اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہے۔

۴۲۔ اے پیغمبر ﷺ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کب ہے۔

۴۳۔ سو تم اس کے ذکر کی طرف سے کس فکر میں ہو؟

۴۴۔ اس کا منتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔

۴۵۔ جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔

۴۶۔ جب وہ اسکو دیکھیں گے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح رہے تھے۔

آیاتھا ۲۲

۸۰ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ پیغمبر ﷺ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

عَبَسَ وَ تَوَلَّى ۱

۲۔ کہ انکے پاس ایک نابینا آیا۔

أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ۲

۳۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَكَّى ۳

۴۔ یا وہ سمجھ جاتا تو تمہارا سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ۴

۵۔ اب وہ جو پروا نہیں کرتا۔

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى ۵

۶۔ سواسکی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى ۶

۷۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنوے تو تم پر کچھ الزام نہیں۔

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَكَّى ۷

۸۔ اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى ۸

۹۔ اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے۔

وَهُوَ يَخْشَى ۹

۱۰۔ تو اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى ۱۰

۱۱۔ دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے۔

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۱۱

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ﴿١٢﴾

فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾

قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴿١٧﴾

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿١٨﴾

مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿١٩﴾

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ﴿٢٢﴾

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾

أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

۱۲۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

۱۳۔ قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا۔

۱۴۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک میں۔

۱۵۔ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

۱۶۔ جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔

۱۷۔ انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکرا ہے۔

۱۸۔ اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔

۱۹۔ نطفے سے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔

۲۰۔ پھر اسکے لئے رستہ آسان کر دیا۔

۲۱۔ پھر اسکو موت دی سوا سے قبر میں پہنچایا۔

۲۲۔ پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔

۲۳۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے

اس پر عمل نہ کیا۔

۲۴۔ تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر

کرے۔

۲۵۔ بیشک ہم ہی نے پانی برسایا۔

۲۶۔ پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔

فَأُتْبِتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝

وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝

وَحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنعَامِكُمْ ۝

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ ۝

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝

لِكُلِّ أَمْرٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝

۲۷۔ پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔

۲۸۔ اور انگور اور ترکاری۔

۲۹۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

۳۰۔ اور گھنے گھنے باغ۔

۳۱۔ اور میوے اور چارا۔

۳۲۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلئے بنایا۔

۳۳۔ تو جب کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی۔

۳۴۔ اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

۳۵۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

۳۶۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔

۳۷۔ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے سب سے بے نیاز کر دیگی۔

۳۸۔ اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہوں گے۔

۳۹۔ خنداں و شاداں یہ نیکوکار ہیں۔

۴۰۔ اور اس روز کتنے چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔

۴۱۔ اور ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔

ع ۵
أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ یہی لوگ ہونگے انکار کرنے والے بدکردار۔

آیاتھا ۲۹

۸۱ سُورَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾

۱۔ جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾

۲۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾

۳۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾

۴۔ اور جب بیانے والی اونٹنیاں یونہی چھوڑ دی جائیں گی۔

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾

۵۔ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾

۶۔ اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾

۷۔ اور جب روعیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔

وَإِذَا الْمَوْدَةُ سُيِّلَتْ ﴿۸﴾

۸۔ اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا۔

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾

۹۔ کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کر دی گئی۔

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾

عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرْتُ ﴿١٤﴾

فَلَا أَقْسِمُ بِالْخُنُوسِ ﴿١٥﴾

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾

وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾

۱۲۔ اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔

۱۳۔ اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔

۱۴۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

۱۵۔ پس میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

۱۶۔ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔

۱۷۔ اور رات کی قسم جب وہ پھیلنے لگتی ہے۔

۱۸۔ اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔

۱۹۔ کہ بیشک یہ قرآن اس فرشتہ عالی مقام کا سنایا ہوا پیغام ہے۔

۲۰۔ جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔

۲۱۔ سردار ہے ساتھ ہی امانتدار ہے۔

۲۲۔ اور مکے والو تمہارے رفیق یعنی ہمارے پیغمبر ﷺ دیوانے نہیں ہیں۔

۲۳۔ اور بیشک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔

۲۴۔ اور وہ غیب کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾

فَإِنَّ تَذَهُبُونَ ﴿٢٦﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ

الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

۲۵۔ اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔

۲۶۔ پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟

۲۷۔ یہ قرآن تو تمام جہان کے لئے نصیحت ہے۔

۲۸۔ یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

۲۹۔ اور تم لوگ کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

رکوعھا ۱

۸۲ سُورَةُ الْإِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲

آیاتھا ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

۲۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔

۳۔ اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔

۴۔ اور جب قبریں اکھیر دی جائیں گی۔

۵۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿٣﴾

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿٥﴾

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿٦﴾

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّبَكَ فَقَدَلَكَ ﴿٧﴾

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالذِّينِ ﴿٩﴾

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾

كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿١١﴾

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾

إِنَّ الْآبِرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَ

الْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾

۶۔ اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟

۷۔ وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا۔

۸۔ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

۹۔ مگر افسوس تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔

۱۰۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔

۱۱۔ یعنی معزز کاتبین۔

۱۲۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔

۱۳۔ بیشک نیکوکار نعمتوں کی بہشت میں ہوں گے۔

۱۴۔ اور بدکردار دوزخ میں۔

۱۵۔ یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

۱۶۔ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

۱۷۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔

۱۸۔ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔

۱۹۔ جس روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آ سکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہو گا۔

آیاتھا ۳۶

۱۳ سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ ۸۶

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔

۲۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔

۳۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔

۴۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔

۵۔ یعنی ایک بڑے سخت دن میں۔

۶۔ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

۷۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سچین میں ہونگے۔

۸۔ اور تم کیا جانتے ہو کہ سچین کیا چیز ہے۔

۹۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

۱۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾

الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾
أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿٧﴾

وَمَا أَذْرٰك مَا سِجِّينٌ ﴿٨﴾

كِتٰبٌ مَّرْقُومٌ ﴿٩﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بَيَوْمَ الدِّينِ ۖ

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۖ

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ

الْأَوَّلِينَ ۖ

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ۖ

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

لَمَحْجُوبُونَ ۖ

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۖ

ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۖ

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۖ

وَمَا أَذْرَكَ مَا عِلِّيُّونَ ۖ

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۖ

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۖ

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۖ

۱۱۔ یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

۱۲۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔

۱۳۔ جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

۱۴۔ ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو اعمال بد کرتے ہیں۔ ان کا انکے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔

۱۵۔ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے۔

۱۶۔ پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔

۱۷۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے۔

۱۸۔ یہ بھی سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال نامے علین میں ہوں گے۔

۱۹۔ تمکو کیا معلوم کہ علین کیا چیز ہے۔

۲۰۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

۲۱۔ جسکے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

۲۲۔ بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿٢٥﴾

خِتَمُهُ مِسْكَ ط وَ فِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾

وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا

يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا

فَكَهِينَ ﴿٣١﴾

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ﴿٣٣﴾

۲۳۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔

۲۴۔ تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی معلوم کر لو گے۔

۲۵۔ ان کو شراب خالص سر بہر پلائی جائے گی۔

۲۶۔ جسکی مہر مشک کی ہوگی۔ تو نعمتوں کیلئے ریس کرنے والوں کو چاہیے کہ اسی کی ریس کریں۔

۲۷۔ اور اس میں آب تسنیم کی آمیزش ہوگی۔

۲۸۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے مقرب پئیں گے۔

۲۹۔ جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

۳۰۔ اور جب انکے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔

۳۱۔ اور جب اپنے گھر کو لوٹے تو اتراتے ہوئے لوٹے۔

۳۲۔ اور جب ان کو یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔

۳۳۔ حالانکہ وہ یعنی کافران پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ
يَضْحَكُونَ ﴿٣٣﴾

عَلَى الْأَرَآئِكِ لَا يَنْظُرُونَ ﴿٣٤﴾

هَلْ ثُوبَ الْكُفَّارِ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٥﴾

۳۳۔ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔

۳۴۔ کہ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔

۳۵۔ آج کافروں کو انکے کاموں کا پورا پورا بدلہ مل گیا ناں۔

آیاتھا ۲۵

۸۴ سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۴

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

۲۔ اور اپنے پروردگار کا فرمان سن لے گا اور یہی اسکے لائق بھی ہے۔

۳۔ اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔

۴۔ اور جو کچھ اس میں ہے وہ اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی۔

۵۔ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اسکو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی۔

۶۔ اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے تک خوب تکلیف اٹھاتا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا۔

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾

وَ أَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿٢﴾

وَ إِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾

وَ أَلْقَتْ مَا فِيهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿٤﴾

وَ أَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿٥﴾

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا

فَمُلَاقِيهِ ﴿٦﴾

منزل <

۱
۸

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ﴿٧﴾

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿٨﴾

وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿٩﴾

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾

فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ﴿١١﴾

وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿١٢﴾

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿١٣﴾

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ﴿١٤﴾

بَلَىٰ ۚ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿١٥﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾

وَالْيَلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

۷۔ اب جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

۸۔ اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔

۹۔ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش واپس آئے گا۔

۱۰۔ اور جس کا نامہ اعمال اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

۱۱۔ تو وہ موت کو پکارے گا۔

۱۲۔ اور دوزخ میں داخل ہو گا۔

۱۳۔ وہ اپنے اہل و عیال ہی میں مگن رہتا تھا۔

۱۴۔ وہ تو خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف لوٹ کر نہ جائے گا۔

۱۵۔ کیوں نہیں اس کا پروردگار تو اس کو دیکھ رہا تھا۔

۱۶۔ سو میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔

۱۷۔ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی۔

۱۸۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔

۱۹۔ کہ تم لوگ بدرجہ بدرجہ ضرور چڑھو گے۔

۲۰۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔

۲۱۔ اور جب انکے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

۲۲۔ بلکہ کافر جھٹلائے جاتے ہیں۔

۲۳۔ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔

۲۴۔ تو انکو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

۲۵۔ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ^{السجدة ط}

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ^ط

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ^ط

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ^ط

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ

أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ^ع

۱
۵
۹

ایاتھا ۲۲ ۸۵ سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

۲۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔

۳۔ اور حاضر ہونے والے کی اور اسکی جگہ کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

۴۔ کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔

۵۔ یعنی آگ کی خندقیں جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ^ط

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ^ط

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ^ط

قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ^ط

النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ ^ط

إِذْهُمْ عَلَيْهَا قُودٌ ﴿٦﴾

وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ
شُهُودٌ ﴿٧﴾

وَمَا نَقْمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٨﴾

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ
لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ
عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ
الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿١١﴾

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾

۶۔ جبکہ وہ انکے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

۷۔ اور جو ظلم وہ اہل ایمان پر کر رہے تھے انکا نظارہ کر رہے تھے۔

۸۔ اور انکو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب ہے سب خوبیوں والا ہے۔

۹۔ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۰۔ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا اور عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی۔

۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۔ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے۔

۱۳۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿۱۳﴾

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿۱۵﴾

فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿۱۶﴾

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿۱۷﴾

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿۱۸﴾

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿۱۹﴾

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿۲۰﴾

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿۲۱﴾

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿۲۲﴾

۱۰۴۷

۱۳۔ اور وہ بخشنے والا ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

۱۵۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔

۱۶۔ جو چاہتا ہے سو کر ڈالتا ہے۔

۱۷۔ بھلا تمکو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔

۱۸۔ یعنی فرعون اور ثمود کا۔

۱۹۔ اصل بات یہ ہے کہ کافر مستقل جھٹلانے میں لگے ہیں۔

۲۰۔ جبکہ اللہ بھی انکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

۲۱۔ یہ کوئی معمولی کلام نہیں بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

۲۲۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔

ایاتھا ۱۷

۸۶ سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی قسم۔

۲۔ اور تمکو کیا معلوم کے رات کے وقت آنے والا کیا ہے۔

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿٧﴾

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿٩﴾

فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾

إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ﴿١٣﴾

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾

وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾

۳۔ وہ تارا ہے پتھرنے والا۔

۴۔ کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو۔

۵۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے۔

۶۔ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔

۷۔ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔

۸۔ بیشک وہ یعنی خالق اسکو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

۹۔ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے۔

۱۰۔ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔

۱۱۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔

۱۲۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔

۱۳۔ کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔

۱۴۔ اور یہ کوئی مذاق نہیں۔

۱۵۔ یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔

۱۶۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔

فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهَلُهُمْ رُوَيْدًا ۝

۱۷۔ تو اے نبی ﷺ تم کافروں کو مہلت دو بس چند دن کی مہلت اور دیدو۔

آیاتھا ۱۹

۸۷ سُورَةُ الْأَعْلَىٰ مَكِّيَّةٌ ۸

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝

۱۔ اے پیغمبر ﷺ اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کرو۔

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝

۲۔ جس نے انسان کو بنایا پھر اسکے اعضاء کو درست کیا۔

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝

۳۔ اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اسکو رستہ بتایا۔

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝

۴۔ اور جس نے چارہ اگایا۔

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝

۵۔ پھر اسکو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔

سَنُقَرِّئُكَ فَلَا تَنْسَى ۝

۶۔ اے نبی ﷺ ہم تمہیں پڑھا دیں گے پھر تم فراموش نہ کرو گے۔

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

۷۔ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔

يَخْفَى ۝

۸۔ اور ہم تمکو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۝

۹۔ سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہو نصیحت کرتے رہو۔

فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَى ۝

سَيِّدٌ كَرُّ مَنْ يَحْشَى ﴿١٠﴾

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ﴿١١﴾

الَّذِي يَصِلَى النَّارَ الْكُبْرَى ﴿١٢﴾

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿١٣﴾

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ﴿١٤﴾

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿١٥﴾

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾

وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿١٧﴾

إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ﴿١٨﴾

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ﴿١٩﴾

۱۰۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت حاصل کرے گا۔

۱۱۔ اور بے خوف بد بخت اس سے کترائے گا۔

۱۲۔ جو بڑی تیز آگ میں داخل ہو گا۔

۱۳۔ پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جنے گا۔

۱۴۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔

۱۵۔ اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۱۶۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

۱۷۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

۱۸۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی درج ہے۔

۱۹۔ یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

آیاتھا ۲۶

۸۸ سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۸

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ بھلا تمکو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے؟

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اَنِیَّةٍ ﴿٥﴾

لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ﴿٦﴾

لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنٰی مِنْ جُودٍ ﴿٧﴾

وَجُودُهُ یَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾

لِسَعِیْهَا رَاضِیَةٌ ﴿٩﴾

فِی جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿١٠﴾

لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً ﴿١١﴾

فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ ﴿١٢﴾

فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾

وَ اَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾

وَزَرَائِیْ مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾

۲۔ اس روز بہت سے چہرے یعنی لوگ ذلیل ہوں گے۔

۳۔ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

۴۔ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

۵۔ انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔

۶۔ ایک سخت غاردار جھاڑی کے سوا انکے لئے کوئی کھانا نہیں ہوگا۔

۷۔ جو نہ مفید غذا بنے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔

۸۔ بہت سے چہرے یعنی لوگ اس روز شادمان بھی ہوں گے۔

۹۔ اپنی محنت کے بدلے پر خوش۔

۱۰۔ بہشت بریں میں۔

۱۱۔ وہاں کسی طرح کی لغو بات نہیں سنیں گے۔

۱۲۔ اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔

۱۳۔ وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے۔

۱۴۔ اور کھڑے قرینے سے رکھے ہوں گے۔

۱۵۔ اور گاؤتیکے قطار کی قطار لگے ہوں گے۔

۱۶۔ اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔

۱۷۔ تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں۔

۱۸۔ اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔

۱۹۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔

۲۰۔ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی۔

۲۱۔ پس اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔

۲۲۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

۲۳۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا۔

۲۴۔ تو اللہ اسکو بہت بڑا عذاب دے گا۔

۲۵۔ بیشک انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

۲۶۔ پھر ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے۔

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾

فَذَكِّرْ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ﴿٢٢﴾

إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

۱۳

رکوعھا ۱

۸۹ سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰

آیاتھا ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ فجر کی قسم۔

۲۔ اور دس راتوں کی۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾

منزل <

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝۳

وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرَ ۝۴

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرِ ۝۵

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶

إِرمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸

وَتُمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝۱۰

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱

فَاكْثَرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ۝۱۲

فَصَبَّ عَلَيْهِمُ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝۱۳

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴

۳۔ اور جفت اور طاق کی۔

۴۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

۵۔ اور بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں اس بات پر کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا۔

۶۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا۔

۷۔ جو ارم کہلاتے تھے دراز قدمند ستونوں کے۔

۸۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔

۹۔ اور تمود کے ساتھ کیا کیا جو وادی قریٰ میں چٹانیں تراشتے تھے۔

۱۰۔ اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جو نیچے اور میچیں رکھتا تھا۔

۱۱۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

۱۲۔ پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔

۱۳۔ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔

۱۴۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔

۱۵۔ مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار اسکو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

۱۶۔ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

۱۷۔ یوں نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔

۱۸۔ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

۱۹۔ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

۲۰۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۲۱۔ یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔

۲۲۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار آجائیں گے۔

۲۳۔ اور دوزخ اس دن سامنے لائی جائے گی تو انسان اس دن سوچے گا مگر اب سوچنے سے اسے فائدہ کہاں مل سکے گا؟

۲۴۔ کئے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

۲۵۔ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا عذاب دے گا۔

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ
وَنَعَّمَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝۱۵

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۖ
فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝۱۶

كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۖ
وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۖ
وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۖ

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۖ
كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۖ

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۖ

وَجِئَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۖ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ
الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۖ

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۖ

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۖ

وَلَا يُؤْتِي وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝

فَادْخُلِي فِي عِبْدِي ۝

وَ ادْخُلِي جَنَّتِي ۝

۱
۲
۳

۲۶۔ اور نہ کوئی اس کے جکڑنے کی طرح جکڑے گا۔

۲۷۔ اے اطمینان والی جان!۔

۲۸۔ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

۲۹۔ سو تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔

۳۰۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

آیاتھا ۲۰

۹۰ سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ میں اس شہر یعنی مکہ کی قسم کھاتا ہوں۔

۲۔ اور تم اے نبی ﷺ اسی شہر میں تو رہتے ہو۔

۳۔ اور سب کے باپ یعنی آدم اور اسکی اولاد کی قسم۔

۴۔ کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت میں رہنے والا بنایا ہے۔

۵۔ کیا یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔

۶۔ کہتا ہے کہ میں نے بہت سامان برباد کر دیا۔

۷۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسکو کسی نے دیکھا نہیں۔

لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝

وَ أَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝

وَ وَالِدِ وَ مَا وَلَدَ ۝

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَا لُبَدًا ۝

أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝

لَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾

وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾

أَوْ إِطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾

أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ

الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ ﴿٢٠﴾

۸۔ بھلا ہم نے اسکو دو آنکھیں نہیں دیں؟

۹۔ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔

۱۰۔ یہ چیزیں بھی دیں اور اسکو نیر و شر کے دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔

۱۱۔ مگر یہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گذرا۔

۱۲۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا؟

۱۳۔ کسی کی گردن کا چھڑانا۔

۱۴۔ یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔

۱۵۔ کسی رشتہ دار یتیم کو۔

۱۶۔ یا مٹی میں پڑے کسی نادار کو۔

۱۷۔ پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہوا جو ایمان لائے اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایک دوسرے کو مہربانی کی تلقین کرتے رہے۔

۱۸۔ یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔

۱۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہی برے نصیب والے ہیں۔

۲۰۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

آیاتھا ۱۵

۹۱ سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ سورج کی قسم اور اسکی دھوپ کی۔

۲۔ اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے چلے۔

۳۔ اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔

۴۔ اور رات کی جب وہ اسے چھپا لے۔

۵۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔

۶۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔

۷۔ اور نفس انسانی کی اور اسکی جس نے اسے درست کر کے بنایا۔

۸۔ پھر اسکو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگار بننے کی سمجھ دی۔

۹۔ کہ جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔

۱۰۔ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ نامراد رہا۔

۱۱۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا۔

۱۲۔ جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اٹھا۔

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝۱

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۝۲

وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا ۝۳

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝۴

وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ۝۵

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۝۶

وَالنَّفْسِ وَمَا سَوَّاهَا ۝۷

فَالْهَمَّهَا فَجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝۸

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝۹

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝۱۰

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝۱۱

إِذِ اثْبَعَتْ أَشْقَاهَا ۝۱۲

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۖ

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۖ

وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۖ

۱۳۔ تو اللہ کے پیغمبر صالح نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری سے خبردار رہو۔

۱۴۔ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اونٹنی کو مار ڈالا۔ تو انکے رب نے انکے گناہ کے سبب انکو نیست و نابود کر دیا پھر سب کو برابر کر دیا۔

۱۵۔ اور اللہ کو انکے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

رکوعھا ۱

۹۲ سُورَةُ الْيَلِ مَكِّيَّةٌ ۹

آیاتھا ۲۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔

۲۔ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے۔

۳۔ اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔

۴۔ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔

۵۔ سو جس نے اللہ کے رستے میں مال دیا اور پرہیزگاری کی۔

۶۔ اور بہترین بات یعنی کلمہ توحید کو سچ جانا۔

۷۔ تو اسکو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَالْيَلِ إِذَا يَغْشَى ۖ

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ۖ

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۖ

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۖ

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ۖ

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۖ

فَسَنِّيَسِرُهُ لِلْيُسْرَى ۖ

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ﴿٨﴾

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿٩﴾

فَسُنِيسِرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ﴿١٠﴾

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ﴿١١﴾

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ﴿١٢﴾

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ﴿١٣﴾

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ﴿١٤﴾

لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْأَشْقَىٰ ﴿١٥﴾

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٦﴾

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَىٰ ﴿١٧﴾

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ﴿١٩﴾

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٠﴾

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿٢١﴾

۱
۴

۸۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا۔

۹۔ اور بہترین بات کو جھوٹ سمجھا۔

۱۰۔ تو ہم اسے رفتہ رفتہ سختی میں پہنچا دیں گے۔

۱۱۔ اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اسکے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

۱۲۔ یقیناً راہ دکھا دینا ہمارا ذمہ ہے۔

۱۳۔ اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہی ملکیت میں۔

۱۴۔ سو میں نے تمکو بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔

۱۵۔ اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بد بخت ہے۔

۱۶۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

۱۷۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔

۱۸۔ وہ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

۱۹۔ اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اتارا جائے۔

۲۰۔ بلکہ اپنے رب اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے۔

۲۱۔ اور وہ غنقریب خوش ہو جائے گا۔

آیاتها

۹۳ سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحَىٰ

۱۔ آفتاب کی روشنی کی قسم۔

وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ

۲۔ اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ

۳۔ اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا۔

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ

۴۔ اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ

۵۔ اور تمہارا پروردگار غنقیب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ

۶۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیشک دی۔

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ

۷۔ اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ

۸۔ اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ

۹۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ

۱۰۔ اور مانگنے والے کو بھڑکی نہ دینا۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

۱۱۔ اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا۔

آیاتها ۸

۹۴ سُورَةُ الْمَنْشُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۲

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمَنْشُرُ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾

۱۔ اے نبی ﷺ کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾

۲۔ اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا۔

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾

۳۔ جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾

۴۔ اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کیا۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾

۵۔ سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾

۶۔ بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ﴿۷﴾

۷۔ سو جب تم فارغ ہوا کرو تو عبادت میں محنت کیا کرو۔

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

۸۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

آیاتها ۸

۹۵ سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۲۸

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ﴿۱﴾

۱۔ انجیر کی قسم اور زیتون کی۔

و طُورِ سَيْنِينَ ۝

و هَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ

أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ۝

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَكَمِينَ ۝

ع
۲۰

۲۔ اور طور سینین کی۔

۳۔ اور اس امن والے شہر کی۔

۴۔ کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے۔

۵۔ پھر ہم نے اسکی حالت کو بدل کر پست سے پست کر دیا۔

۶۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

۷۔ تو اے انسان اسکے بعد بھی تو جدا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے۔

۸۔ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

آیاتھا ۱۹

۹۶ سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے نبی ﷺ اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔

۲۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

۳۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝

منزل <

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۖ

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيْطَغَى ۖ

إِنْ رَّاهُ اسْتَغَى ۖ

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَى ۖ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ

عَبْدًا إِذَا صَلَّى ۖ

أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ

أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۖ

أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۖ

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۖ

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۖ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۖ

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۖ

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۖ

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۖ

۴۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔

۵۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اسکو علم نہ تھا۔

۶۔ مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے۔

۷۔ اس بناء پر کہ وہ اپنے آپکو بے نیاز سمجھتا ہے۔

۸۔ کچھ شک نہیں کہ سب کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۹۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

۱۰۔ یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔

۱۱۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہ راست پر ہو۔

۱۲۔ یا پرہیزگاری کا حکم کرے تو منع کرنا کیسا۔

۱۳۔ تو اس کا انجام کیا ہو گا ذرا دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو بھٹلایا اور اس سے منہ موڑا۔

۱۴۔ کیا اسکو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

۱۵۔ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اسکی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

۱۶۔ یعنی اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال۔

۱۷۔ تو وہ اپنے یاران مجلس کو بلا لے۔

۱۸۔ ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔



كَلَّا ۖ لَا تُطِيعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝۱۹

۱
۹۰
۲۱

۱۹۔ دیکھو اس کا کمانہ ماننا اور سجدہ کرنا اور اللہ کا قرب حاصل کرتے رہنا۔

آیاتھا ۵

۹۰ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا۔

۲۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

۳۔ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

۴۔ اس میں فرشتے اور روح القدس ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

۵۔ یہ رات طلوع فجر تک امن و سلامتی ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۖ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝۳

تَنْزِيلُ الْمَلِكَةِ وَ الرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ أَمْرِ ۝۴

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

۱
۹۰
۲۲

آیاتھا ۸

۹۸ سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۰

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے یہاں تک کہ انکے پاس کھلی دلیل آجائے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ
الْبَيِّنَةُ ۝۱

منزل ۷

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۖ^۱
فِيهَا كُتِبَ قِيمَةُ^ط

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ
بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ^ط

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ ۚ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ
يُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ^ط

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ
الْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا^ط
أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ^ط

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ^۲
أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ^ط

جَزَاءُ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا^ط
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ^ط ذَلِكَ لِمَنْ
خَشِيَ رَبَّهُ^ع

ع ۳۳

۲۔ یعنی اللہ کا ایک پیغمبر جو پاک اوراق پڑھ کر سنا رہا ہے۔

۳۔ جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

۴۔ اور اہل کتاب جو فرقوں میں بٹے ہیں تو دلیل واضح
کے آنے کے بعد ہی بٹے ہیں۔

۵۔ حالانکہ انکو علم تو یہی ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں
کتاب کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے یکو ہو کر اور نماز
قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی مضبوط اصولوں والا دین
ہے۔

۶۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ
کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔
یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ برے ہیں۔

۷۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔

۸۔ ان کا صلہ انکے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے
باغ میں جتنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ ان
میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش
یہ صلہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا
ہے۔

آیاتها ۸

۹۹ سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾

۱۔ جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾

۲۔ اور زمین اپنے اندر کے بوجھ نکال پھینکے گی۔

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾

۳۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾

۴۔ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾

۵۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اسکو حکم بھیجا ہوگا۔

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّیُرَوْا

۶۔ اس دن لوگ طرح طرح کے ہو کر آئیں گے۔ تاکہ

أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾

انکوان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا یَّرَهُ ﴿٧﴾

۷۔ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسکو دیکھ لے گا۔

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهُ ﴿٨﴾

۸۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

۱۳

آیاتها ۱۱

۱۰۰ سُورَةُ الْعَدِیَّتِ مَكِّيَّةٌ ۱۴

رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

منزل ۷

وَالْعَدِيتِ ضَبْحًا ﴿٦﴾

۱۔ ان سپٹ دوڑانے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔

فَالْمُورِيَّتِ قَدْحًا ﴿٧﴾

۲۔ پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔

فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ﴿٨﴾

۳۔ پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں۔

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ﴿٩﴾

۴۔ پھر اس وقت گرد اڑاتے ہیں۔

فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿١٠﴾

۵۔ پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿١١﴾

۶۔ کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿١٢﴾

۷۔ اور وہ اس بات سے آگاہ بھی ہے۔

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿١٣﴾

۸۔ اور بیشک وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿١٤﴾

۹۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں میں سے باہر نکال لئے جائیں گے۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿١٥﴾

۱۰۔ اور جو بھید دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١٦﴾

۱۱۔ بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

آیاتھا ۱۱

۱۰۱ سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کھڑکھڑانے والی۔

الْقَارِعَةُ ۱

۲۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

مَا الْقَارِعَةُ ۲

۳۔ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

وَمَا أَذْرِكُ مَا الْقَارِعَةُ ۳

۴۔ وہ قیامت ہے جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پروانے۔

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْثُوثِ ۴

۵۔ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگی اون۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۵

۶۔ اب جس کے اعمال کے وزن بھاری نکلیں گے۔

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۶

۷۔ وہ دلپند عیش میں ہوگا۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۷

۸۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۸

۹۔ اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۹

۱۰۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟

وَمَا أَذْرِكُ مَا هِيَ ۱۰

۱۱۔ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

نَارٌ حَامِيَةٌ ۱۱

آیاتھا ۸

۱۰۲ سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْهَكْمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾

۱۔ لوگو تنکو زیادہ سے زیادہ مال سمیٹنے کی خواہش نے غفلت میں ڈالے رکھا۔

حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾

۲۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

۳۔ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

۴۔ پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿٥﴾

۵۔ دیکھو اگر تم جانتے یعنی یقینی علم رکھتے تو غفلت میں نہ پڑتے۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿٦﴾

۶۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿٧﴾

۷۔ پھر تم اسکو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔

ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

۸۔ پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں ضرور پرس ہوگی؟

آیاتھا ۳

۱۰۳ سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ عصر کی قسم۔

۲۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔

۳۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق پر چلنے کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

وَالْعَصْرِ ۱

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۲

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۳ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۴

۱
۲
۳
۴

آیاتھا ۹

۱۰۴ سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۲

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے۔

۲۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اسکو گن گن کر رکھتا ہے۔

۳۔ شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔

۴۔ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں جھونک دیا جائے گا۔

۵۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔

وَيَلُّ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۱

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۲

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۳

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۴

وَمَا أَذْرِكَ مَا الْحُطَمَةُ ۵

منزل <

نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝

الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَفِئَةِ ۝

إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝

فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۝

۱
ع
۲۹

۶۔ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

۷۔ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔

۸۔ بیشک وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔

۹۔ یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں۔

آیاتھا ۵

۱۰۵ سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔

۲۔ کیا اس نے ان کا داؤں غلط نہیں کیا؟

۳۔ اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے چھوڑ دیئے۔

۴۔ جو ان پر کھنگر کی پتھریاں پھیلتے تھے۔

۵۔ تو اس نے ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ
الْفِيلِ ۝

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝

وَ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝

۱
ع
۳۰

آیاتھا ۴

۱۰۶ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۲۹

رکوعاتھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَا يَلْفِ قُرَيْشٌ

۱۔ قریش کے مانوس کرنے کی بنا پر۔

الْفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ

۲۔ یعنی انکو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کی بنا پر۔

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ

۳۔ انہیں چاہیے کہ اس نعمت کے شکر میں اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۖ وَ أَمْنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ

۴۔ جس نے انکو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے امن بخشا۔

آیاتھا ۷

۱۰۷ سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ ۱۷

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ

۱۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے۔

فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ

۲۔ یہ وہی بدبخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمَسْكِينِ

۳۔ اور نادار کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا۔

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ

۴۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے۔

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾

۵۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ يُرَآءُونَ ﴿٦﴾

۶۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

۷۔ اور جو برتنے کی چیزیں مانگنے پر نہیں دیتے۔

ع ۳۲

آیاتھا ۳

سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾

۱۔ اے نبی ﷺ ہم نے تلو کوثر یعنی بہت زیادہ بھلائی عطا فرمائی ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾

۲۔ تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

۳۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے نام رہے گا۔

ع ۳۳

آیاتھا ۶

سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ ۱۸

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾

۱۔ اے پیغمبر ﷺ کہدو کہ اے کافرو!

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾

۲۔ جن بتوں کو تم پوجتے ہو انکو میں نہیں پوجتا۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۚ

وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ

ع
۳۲

۳۔ اور جس معبود کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے۔

۴۔ اور میں پھر کہتا ہوں کہ جنگی تم پرستش کرتے ہو انکی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں۔

۵۔ اور نہ تم اسکی بندگی کرنے والے معلوم ہوتے ہو جنگی میں بندگی کرتا ہوں۔

۶۔ تمہارے لئے تمہارا رستہ میرے لئے میرا رستہ۔

آیاتھا ۳

۱۱۰ سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جب اللہ کی مدد آپہنچی اور فتح حاصل ہوگئی۔

۲۔ اور اے نبی ﷺ تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

۳۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۚ

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۚ

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ

تَوَّابًا ۚ

ع
۳۵

آیاتھا ۵

سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود ہلاک ہو گیا۔

۲۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کیا۔

۳۔ وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

۴۔ اور اسکی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔

۵۔ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝

سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝

وَأُمْرَأَتُهُ ۖ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

۱
۳۶

آیاتھا ۴

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کہو کہ وہ معبود برحق جسکی میں عبادت کرتا ہوں اللہ ہے وہ ایک ہے۔

۲۔ اللہ بے نیاز ہے۔

۳۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔

۴۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝

اللَّهُ الصَّمَدُ ۝

لَمْ يَلِدْ ۖ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُن لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

۱
۳۷

آیاتھا ۵

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کوکہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔

۲۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔

۳۔ اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔

۴۔ اور گندوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے۔

۵۔ اور حد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حد کرنے لگے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

۳۸

آیاتھا ۶

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱

رکوعھا ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کوکہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔

۲۔ یعنی لوگوں کے بادشاہ کی۔

۳۔ لوگوں کے معبود کی۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾

مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾

إِلَهِ النَّاسِ ﴿۳﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿١﴾

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿٢﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٣﴾

ع
۳۹

۴۔ اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

۵۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

۶۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

دعائے ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اِنْسَ وَحَشَتِيْ فِيْ قَبْرِىْ- اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا
وَ نُوْرًا وَ هُدًى وَ رَحْمَةً- اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَ عَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا
جَهِلْتُ وَ اَرْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اِنَاءَ الْيَلِّ وَ اِنَاءَ النَّهَارِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ- اٰمِيْن-

رموز اوقاف قرآن مجید

ہر زبان کے اہل زباں جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں، جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:

جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لگا دیتے ہیں۔ یہ حقیت میں گول (ت) جو بصورت (ة) لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تمام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے، اب (ة) تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا دائرہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اسکو آیت کہتے ہیں۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جائیں ورنہ علامت کے مطابق عمل کریں۔

۵ یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیر کوفیین کے نزدیک آیت ہے۔ وقف کریں تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔ اس کا حکم بھی وہی ہے جو دائرہ کا ہے۔

م وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقف مجتہز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرفص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑنا چاہیے لیکن اگر کوئی تنہا کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ (ص) پر ملا کر پڑھنا (ز) کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلہ الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قبل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل قد یوصل کا مخفف ہے۔ یہاں ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ بوقت ضرورت وقف کر سکتے ہیں۔

قف یہ لفظ قف ہے۔ جس کے معنی میں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے، جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

سکتہ سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ لمبے سکتہ کہ علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑیں۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے، وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔

ک کذلک کا مخفف ہے، اس سے مراد ہے کہ جو رمز اس سے پہلی آیت میں آچکی ہے، اس کا حکم اس پر بھی ہے۔
 ۛ یہ تین نقاط والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ کبھی اس کو مختصر کر کے (مع) بھی لکھ دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں وقف گویا معانقہ کر رہے ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہیے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموز کی قوت اور ضعف کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔